

ماڈیول 3



نظام انصاف اور پولیس

تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے بنیادی سہولیات کا پیکیج
پیکیج کے بنیادی مندرجات اور سہولیات کے معیار کے لیے رہنما اصول





ماڈیول 3

نظام انصاف اور پولیس

بنیادی سہولیات کا یہ پیکیج پانچ ماڈیولز پر مشتمل ہے:

| ماڈیول 5 | ماڈیول 4 | ماڈیول 3 | ماڈیول 2 | ماڈیول 1 |
|--|--|--|---|---|
| رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق | سماجی بنیادی سہولیات | نظام انصاف اور پولیس | صحت | جائزہ اور تعارف |
| <p>باب 1</p> <p>رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p> <p>1.4 رابطہ کاری اور نظم و نسق کی اہمیت</p> <p>1.5 رابطہ کاری پر مبنی جوانی اقدام کے عمومی احزا</p> | <p>باب 1</p> <p>سماجی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p> | <p>باب 1</p> <p>نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p> | <p>باب 1</p> <p>صحت کی بنیادی سہولیات کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.3 اصطلاحات</p> | <p>باب 1</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا تعارف</p> <p>1.1 تعارف</p> <p>1.2 سیاق و سباق</p> <p>1.3 مقاصد اور دائرہ کار</p> <p>1.4 اصطلاحات</p> |
| <p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> | <p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 سماجی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p> | <p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p> | <p>باب 2</p> <p>بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> <p>2.1 فریم ورک کا خلاصہ</p> <p>2.2 صحت کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات</p> | <p>باب 2</p> <p>رہنما اصول، بنیادی خصوصیات اور مندرجات</p> <p>2.1 اصول</p> <p>2.2 بنیادی معیاری سہولیات کی عمومی خصوصیات</p> <p>2.3 بنیادی مندرجات</p> |
| <p>باب 3</p> <p>رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے ضروری اقدامات کے رہنما اصول</p> | <p>باب 3</p> <p>سماجی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p> | <p>باب 3</p> <p>نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p> | <p>باب 3</p> <p>صحت کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول</p> | <p>باب 3</p> <p>پیکیج کا طریقہ استعمال</p> <p>3.1 بنیادی سہولیات کے رہنما اصولوں کا فریم ورک / ڈھانچہ</p> |
| <p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p> | <p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p> | <p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p> | <p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p> | <p>باب 4</p> <p>معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات</p> |

اظہار تشکر / انتساب

اس پیکیج اور رہنما اصولوں کی تیاری میں مندرجہ بالا افراد اور اداروں نے اہم کردار ادا کیا:

دنیا بھر میں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین اور خواتین کے حقوق کی تنظیموں کی / کے سرگرم کارکنان کی کاوشیں، حوصلہ اور استقامت قابل تحسین ہے جنہوں نے تشدد کے تجربات کو بیان کیا اور اس مسئلے کے تدارک، متاثرین کی معاونت اور بعد از تشدد سہولیات کی فراہمی کے لیے آواز اٹھائی۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ کے لیے قانونی و پالیسی اصطلاحات، بچاؤ و معاونت کے پروگراموں کی صورت میں حکومتی اقدامات بھی قابل تعریف ہیں۔

آسٹریلیا اور سپین کی حکومتوں نے تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے اقوام متحدہ کے مشترکہ پروگرام برائے بنیادی سہولیات کے لیے مالی معاونت فراہم کی۔ مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ماہرین، محققین اور حکومتی نمائندوں نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمہ اور سہولیات کی فراہمی کے پروگرام پر تمام عالمی تکنیکی مشاورتوں میں حصہ لیا۔

اقوام متحدہ نے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے پر کردار ادا کرنے کے لیے پروگراموں کی تیاری اور اقدامات کے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ان رہنما اصولوں کی تیاری اور ضروری تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے تکنیکی معاونت دینے والے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں نے اپنی کاوشوں اور سائنٹیفک معلومات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا کہ تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات میں بہتری کا سلسلہ جاری رہے۔

اس سلسلہ میں ہم ان ذیلی اداروں کے نمائندگان اور انکی آراء اور مواد پر ان کے شکر گزار ہیں۔ جن میں یو۔ این۔ ویمین کی تانیہ فرح اور ریٹ گرونین، یو۔ این۔ ایف۔ پی اے کی اپالا دیوی اور لوئس مور، ڈبلیو۔ ایچ۔ او کی کلاڈیا گارشیامورینو اور ایونی امین، یو۔ این۔ ڈی۔ پی کی سوکی پورز، نکی پالمر اور چارلس چاؤویل اور یو۔ این۔ او۔ ڈی۔ سی کی کلاڈیا بیرونی اور وین فیفر شامل ہیں۔

اس پیکیج کے سلسلے میں وضع کیے گئے تمام رہنما اصولوں کی تیاری اور انہیں حتمی شکل دینے میں مشیران پروفیسر جیمین کوزیول مکلمین، محترمہ سارہ لوئیس جانسن اور جناب وارڈ ایوریٹ رائن ہارٹ نے مدد دی جن کے بھی ہم شکر گزار ہیں۔

فہرست مضامین

| | |
|--------|--|
| باب 1: | |
| 6 | نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کا تعارف |
| 6 | 1.1 تعارف |
| 6 | 1.2 مقاصد اور دائرہ کار |
| 8 | 1.3 اصطلاحات |
| باب 2: | |
| 11 | بنیادی سہولیات کے پیشکش کار فریم ورک / ڈھانچہ |
| 11 | 2.1 فریم ورک کا خلاصہ |
| 13 | 2.2 نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات |
| باب 3: | |
| 14 | نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول |
| باب 4: | |
| 35 | معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات |

باب 1:

نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کا تعارف

1.1

تعارف

بنیادی سہولیات کا پیکیج تشدد سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے باہم مربوط کثیر شعبہ جاتی جوابی اقدامات کے اہم اجزاء کی عکاسی کرتا ہے اور اس میں صحت کی بنیادی سہولیات، سماجی بنیادی سہولیات، رابطہ کاری اور نظم و نسق کے طریقہ کار کے علاوہ نظام انصاف اور پولیس بنیادی سہولیات کے لیے رہنما اصول شامل ہیں۔

نظام انصاف کے ان رہنما اصولوں کو ”ماڈیول 1: جائزہ اور تعارف“ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے جس میں وہ اصول، مشترکہ خصوصیات اور بنیادی عناصر بیان کیے گئے ہیں جو تمام بنیادی سہولیات پر لاگو ہوتے ہیں۔ وسیع تر رہنمائی کے لیے اس ماڈیول کو صحت کی بنیادی سہولیات (ماڈیول 2)، سماجی بنیادی سہولیات (ماڈیول 4) اور رابطہ کاری اور اس کے نظم و نسق (ماڈیول 5) کے ہمراہ پڑھا جائے۔

نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے ان رہنما اصولوں کا مقصد ہر طرح کے صنفی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور لڑکیوں کے لیے نظام انصاف اور پولیس کے شعبے میں معیاری جوابی اقدامات وضع کرنا، ان پر عملدرآمد اور ان کا جائزہ لینا ہے۔ ان رہنما اصولوں کی تیاری میں پست سے درمیانی آمدنی والے مستحکم حالات کے حامل ممالک کو پیش نظر رکھا گیا ہے لیکن زیادہ آمدنی والے ممالک پر بھی انہیں لاگو کیا جاسکتا ہے۔

یہ رہنما اصول بنیادی سہولیات کے پیکیج کا حصہ ہیں جس کا مقصد صنفی تشدد سے متاثرہ تمام خواتین اور لڑکیوں کو ضروری حد تک معیاری اور باہم مربوط کثیر شعبہ جاتی بنیادی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہے۔

1.2

مقاصد اور دائرہ کار

قانونی فریم ورکس اور نظام انصاف میں تاحال ہونے والی بہتری اور پیشرفت کے باوجود پولیس اور نظام انصاف کے جوابی اقدامات قابل ذکر حد تک کمی کا شکار ہیں اور اکثر اس مطلوبہ سطح پر کام نہیں کرتے کہ صنفی تشدد کی شدت، نوعیت اور اس کے پھیلاؤ کا ازالہ کر سکیں، متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین کی فلاح اور سلامتی کا تحفظ کر سکیں اور انصاف تک ان کی رسائی یقینی بنا سکیں۔ دنیا بھر میں تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ مجرموں کی اکثریت کو کسی قانونی نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ ان خواتین پر تشدد کے کچھ واقعات کی اطلاع پولیس کو دی جاتی ہے اور اس سے بھی کم تناسب میں معاملات ایسے ہیں جن میں مجرم کے خلاف کوئی مقدمہ بنایا جاتا ہے جبکہ سزاؤں کا تناسب محض برائے نام ہے۔² جن واقعات میں خواتین طے کر لیتی ہیں کہ وہ فوجداری نظام کے ذریعے نظام انصاف سے رجوع نہیں کریں گی بلکہ دیوانی، عائلی اور یا انتظامی قوانین کے تحت

نظام انصاف اور پولیس کے معیاری جوابی اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہیں کہ یہ اس نوعیت کے تشدد کے خلاف متعلقہ بین الاقوامی معیارات کے تقاضوں کو پورا کریں، ان کا نفاذ ہو، خواتین اور لڑکیوں کو تشدد کے علاوہ دوبارہ مزید تشدد سے محفوظ رکھا جائے، مجرموں کا احتساب کیا جائے، اور متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے لیے موثر ازالہ کی صورتیں پیدا کی جائیں۔ نظام انصاف اور اس نظام کے تحت آنے والے تمام کرداروں کو اپنے فرائض کی تکمیل پر جوابدہ ہونا چاہیے۔ بنیادی سہولیات کے پیکیج میں نظام انصاف اور پولیس (ماڈیول III) کا مقصد ممالک کو اس سلسلے میں مدد دینا ہے کہ وہ خواتین پر تشدد کے ازالہ کے لیے کئی، جامع اور کثیر شعبہ جاتی سوچ کے تحت انصاف کے معیاری جوابی اقدامات کو یقینی بنا سکیں۔

مردوں اور تشدد پر اقوام متحدہ کی کثیر ملکی اسٹڈی (یو این ویمن، یو این ایف پی اے، یو این ڈی پی اور یو این والٹھیئرز)۔

² جانس، ایچ، اولس، این، اور نیوالا، ایس (2008)۔ Violence Against Women Survey: An International Perspective (HEUND)۔ صفحہ 146۔

¹ جانس، ایچ، اولس، این، اور نیوالا، ایس (2008)۔ Violence Against Women Survey: An International Perspective (HEUND)۔ صفحہ 146۔
لوویٹ، آئی اور یو این ویمن (2013)۔ Why do some men use violence against women and how can we prevent it?
ایشیا اور بحر الکاہل میں

لڑکیوں کا واسطہ نظام انصاف سے اس طرح بھی پڑ سکتا ہے جیسے قانون کے ساتھ ان کا کوئی تنازعہ ہو۔ ایسی خواتین جن پر فوجداری جرائم کا الزام یا مقدمہ ہوا نہیں خاص طور پر تشدد کے متاثرہ اور مقابلہ کرنے والے فریق کے طور پر زیر غور لاتے ہوئے صرف خواتین پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے لڑکیوں پر نہیں کیونکہ اس کے لیے کم سن بچوں کے نظام انصاف سے متعلق بین الاقوامی معیارات اور اقدار کا جائزہ لینا پڑے گا جو اس دستاویز کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات میں متاثرہ و مقابلہ کرنے والوں اور پولیس اور نظام انصاف کے درمیان ہونے والے تمام رابطے شامل ہیں جو اطلاع یا ابتدائی رابطے سے شروع ہوتے ہیں اور ازالے کے موزوں اقدامات تک جاری رہتے ہیں۔ ان بنیادی سہولیات کو نظام انصاف کے وسیع مراحل کے مطابق گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی روک تھام، ابتدائی رابطہ، تحقیقات، قبل از سماعت، سماعت کی کارروائی، سماعت کی کارروائی، مجرم کا احتساب اور ازالہ، بعد از سماعت کارروائی۔ ان میں ایسی بنیادی سہولیات بھی ہیں جو نظام انصاف کے تمام عمل کے دوران میسر ہونی چاہئیں یعنی تحفظ، معاونت، ابلاغ، اور نظام انصاف کی رابطہ کاری۔

کارروائی کریں گی ان میں خواتین کا واسطہ، پیچیدہ، مہنگی اور طویل قانونی کارروائیوں سے پڑ سکتا ہے، انہیں محدود قانونی مدد ملتی ہے یا بالکل بھی نہیں ملتی اور دیوانی عدالتیں اور فیملی کورٹس بچوں کی تحویل اور ان سے ملاقات کے معاملات طے کرتے وقت تشدد کے سابقہ ریکارڈ کو مد نظر نہیں رکھتیں۔³

تمام خواتین اور لڑکیوں کی ہر طرح کی ضروریات اور تجربات پر جوابی اقدام کے سلسلے میں یہ ماڈیول اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کے سامنے حصول انصاف کے ہر طرح کے طریقے میسر ہونے چاہئیں۔ اس میں متعلقہ قانونی شعبوں کے ان پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے: فوجداری قانون کے امور، دیوانی قانون کے امور (مثلاً ذاتی نقصان سے متعلق دعوے، ہر جانہ)، عائلی قانون کے امور (مثلاً طلاق، بچوں کی تحویل اور دیکھ بھال کے امور) اور انتظامی قانون کے امور (مثلاً معاوضہ کی ریاستی اسکیمیں)۔⁴

اس کا اطلاق ان ملکوں پر ہوتا ہے جہاں مختلف قانونی روایات موجود ہیں یعنی عام قانون، دیوانی قانون اور مذہب کی بنیاد پر انصاف کی روایات۔ صنفی تشدد سے متاثرہ خواتین اور

Zealand criminal justice system۔ نیوزی لینڈ وزارت امور خواتین: اور ویٹین،

ایل جیو کیس، آرگنڈور تھ، آر، کرسٹوفا نیڈز، این، لوئس، اور ڈنسیہ، او (2008)۔ Tracing

Justice: The Attrition of Rape Cases through the

Criminal Justice System in Gauteng۔ جوہانسبرگ: شوہراناٹنگ لیگل

ایڈووکیسی سنٹر، ساؤتھ افریقن میڈیکل ریسرچ کونسل، اور سنٹر فار دی اسٹڈی آف وائلنس اینڈ ری کنسٹیٹیوشن۔

3 جاسن، ایچ اور فریزر (2011)۔ Specialized Domestic Violence

Courts Do They Make Women Safer?۔ کیونٹی رپورٹ: فیئر (ڈیپارٹمنٹ

آف کریمنالوجی، یونیورسٹی آف اوٹاوا) اور ہڈسن وی، لی براؤن، ڈی اور نیلسن، پی ایل (2011)۔

What is the Relationship between Inequity in Family

Law and Violence against Women? Approaching the

Issue of Legal Enclaves۔ پولیکس اینڈ جنڈر، جلد 7، شمارہ 4، صفحہ 453-492

4 اس دستاویز میں قانون کے چار الگ الگ شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے کیونکہ بعض علاقوں میں صورتحال

ایسی ہو سکتی ہے جبکہ دیگر علاقوں میں عائلی قانون، دیوانی قانون کے تحت آتا ہے۔

بالعموم 20 فیصد سے بھی کم خواتین نے اپنے ساتھ تشدد کے آخری واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی جس کا

مطلب یہ ہوا کہ خواتین پر تشدد کے 80 فیصد سے زائد واقعات انصاف کے دروازے تک پہنچ ہی نہیں

پاتے۔ غیر مرد کے ہاتھوں جسمانی تشدد کی اطلاع دینے کا رجحان جنسی تشدد کے مقابلے میں زیادہ ہے

(جسمانی تشدد کے 15 فیصد سے 27 فیصد درمیان جبکہ جنسی تشدد کے 4 فیصد سے 13 فیصد کے

درمیان واقعات رپورٹ کیے جاتے ہیں۔ رپورٹ کیے جانے والے تمام واقعات میں مجرم کے خلاف

مقدمہ بننے کا امکان ایک سے 7 فیصد کے درمیان ہوتا ہے۔ مقدمات کا نتیجہ سزا کی صورت میں برآمد

ہونے کا امکان محض ایک سے 5 فیصد ہے۔ یورپی یونین کے 28 ممالک کی قومی سطح کی نمائندہ اسٹڈیز پر کی

جانے والی ایک حالیہ اسٹڈی سے ظاہر ہوتا ہے کہ 15 سال کی عمر کے بعد صرف 14 فیصد خواتین نے

انتہائی شدید تشدد کے کسی واقعہ کے نتیجے میں پولیس سے رابطہ کیا۔ دیکھیں European Union

Violence against Women: an EU-wide survey (کسبرگ)۔ یہ بھی دیکھیں: لوویٹ، جے اور کیلی،

ایل (2009)۔ Different systems, similar outcomes? Tracking attrition in reported rape cases across Europe

یونٹ، لندن میٹروپولیٹن یونیورسٹی، ٹرگنر، ایس، موسمین، جے اور کنگلی وی (2009)۔

Responding to sexual violence: Attrition in the New



دنیابھر میں ثقافت، روایات، نظام قانون اور شعبہ پولیس و انصاف کے اداروں کے فرائض و ذمہ داریوں میں جگہ جگہ پائے جانے والے فرق کے پیش نظر اس ماڈیول میں "انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے" (Justice Service) کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے کیونکہ اس میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں یا افسران کے بجائے نظام انصاف کی ذمہ داریوں اور بنیادی سہولیات کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

دنیا بھر میں ثقافت، روایات، نظام قانون اور شعبہ پولیس و انصاف کے اداروں کے فرائض و ذمہ داریوں میں جگہ جگہ پائے جانے والے فرق کے پیش نظر اس ماڈیول میں "انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے" (Justice Service) کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے کیونکہ اس میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں یا افسران کے بجائے نظام انصاف کی ذمہ داریوں اور بنیادی سہولیات کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

1.3

اصطلاحات

اور جیلیں شامل ہیں جن پر ریاستی قوانین کے نفاذ اور اطلاق کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور جو قوانین کی خلاف ورزی پر سزا و جزا کے انتظامی امور نمٹاتے ہیں۔

معاوضہ (Compensation) سے مراد تشدد کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی مقداری شکل ہے اور اس میں مالی اور غیر مالی دونوں شکل میں کیا جانے والا ازالہ شامل ہے۔

صنعتی تشدد (Gender Based Violence) سے مراد کسی خاتون پر اس لیے کیا جانے والا تشدد ہے کہ وہ خاتون ہے یا جو خواتین کو غیر متناسب انداز میں متاثر کرے۔⁵

مرکزی عناصر (Core Elements) بنیادی سہولیات کے وہ جزایا خوبیاں ہیں جو کسی بھی سیاق و سباق میں کام آتے ہیں اور بنیادی سہولیات کی موثر کارکردگی کو یقینی بناتے ہیں۔

ابتدائی رابطہ (Initial Contact) میں پولیس کو دی جانے والی اطلاع، اس اطلاع پر دستاویزی کارروائی، فوجداری مقدمہ کا اندراج، وکلا کی طرف سے فراہم کی جانے والی مشاورتی بنیادی سہولیات، درج شدہ دیوانی مقدمات یا معاوضہ کی ریاستی اسکیموں کو دی گئی انتظامی درخواستیں، اور فوجداری، دیوانی، عائلی عدالتوں یا انتظامی اداروں، نظاموں کے ذریعے علیحدگی، تحویل اور یا فوری ہنگامی حفاظتی اقدامات کے لیے دی گئی درخواستیں شامل ہیں۔

بنیادی سہولیات (Essential Services) میں حفظان صحت، سماجی بنیادی سہولیات، نظام انصاف اور پولیس کے شعبوں کی طرف سے فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات شامل ہیں۔ ان بنیادی سہولیات کی بدولت کم سے کم اتنا ضرور ہونا چاہیے کہ صنعتی تشدد سے متاثرہ کسی خاتون یا لڑکیوں کو اس کے حقوق، تحفظ اور بہبود کی ضمانت مل جائے۔

شوہر کے ہاتھوں تشدد (Intimate Partner Violence) دنیا بھر میں خواتین پر ہونے والے تشدد کی سب سے عام شکل ہے... اور اس میں کئی طرح کے جنسی، نفسیاتی اور جسمانی جبری افعال شامل ہیں جو سابقہ یا موجودہ شوہر بالغ اور نو عمر

رسمی نظام انصاف (Formal Justice Systems)، فراہمی انصاف کے وہ نظام جو ریاست اور اس کے مختلف اداروں کی ذمہ داری ہیں۔ ان میں حکومتی معاونت سے وضع کیے گئے قوانین، اور ادارے مثلاً پولیس، استغاثہ کی بنیادی سہولیات، عدالتیں

⁵سی ای ڈی اے ڈبلیو، عمومی سفارش نمبر 19، پیرا

[http://www.un.org/womenwatch/daw/cedaw/recomm.htm](http://www.un.org/womenwatch/daw/cedaw/recommendations/recomm.htm)

Systems) میں ملتی ہے اور ان متاثرہ اور مقابلہ کرنے والی ایسی خواتین اور لڑکیوں کے لیے بلا معاوضہ قانونی مشورے، معاونت اور نمائندگی سے متعلق ہے جن کے پاس خاطر خواہ ذرائع نہ ہوں یا جب انصاف کے مفادات میں یہ ضروری ہو۔ قانونی امداد میں قانونی معلومات تک رسائی بھی شامل ہے۔

قانونی بنیادی سہولیات (Legal Service) بنیادی سہولیات میں استعمال ہونے والی وہ بنیادی سہولیات ہیں جن میں استغاثہ کی جانب سے متاثرین کو فراہم کی جانے والی قانونی امداد کے علاوہ قانونی بنیادی سہولیات بھی شامل ہیں، خاص طور پر جہاں قانونی اختیارات اس طرح کے ہوں کہ یہ متاثرہ کو فوجداری کارروائی میں الگ حیثیت نہ دیں۔

طبی قانونی شواہد (Medico-Legal Evidence) کی اصطلاح اس پیکیج میں عالمی ادارہ صحت کی تعریف کے مطابق استعمال کی گئی ہے جس کی رو سے اس میں ”مقتعد اور تناسلی اعضا کے اندرونی و بیرونی زخموں اور جذباتی کیفیت کے علاوہ ان نمونوں کا ریکارڈ شامل ہے جو متاثرہ فرد کے جسم یا کپڑوں سے قانونی مقاصد کے لیے حاصل کیے گئے۔ ان شواہد میں لعاب، مادہ منویہ، سر کے بال، جائے مخصوصہ کے بال، خون، پیشاب، ریشہ، کوڑا اور مٹی شامل ہیں“۔⁷

غیر مرد کے ہاتھوں جنسی تشدد (Non-Partner Sexual Violence) سے ”مراد شوہر کے علاوہ دیگر کسی رشتہ دار، دوست، واقف کار، ہمسائے، ساتھ کام کرنے والے فرد یا جنسی کے ہاتھوں تشدد ہے“۔⁸ اس میں خواتین اور لڑکیوں پر ان کے کسی جاننے والے کی طرف سے ان کی خواہش کے برعکس تواتر سے کوئی جنسی فعل کرنے پر مجبور کرنا، جنسی ہراسیت اور تشدد شامل ہیں جو عوامی مقامات، سکول میں، کام کی جگہ پر یا محلے یا گاؤں وغیرہ میں ہو سکتا ہے۔

بعد از سماعت کارروائی (Post-Trial Processes) میں اصلاحی سرگرمیاں شامل ہیں کیونکہ اس کا تعلق متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے تحفظ، مجرم کی طرف سے دوبارہ ارتکاب کا خطرہ کم سے کم کرنے اور مجرم کی بحالی سے ہے۔ ایسی خواتین کے لیے روک تھام اور جوابی اقدام کی بنیادی سہولیات بھی اس میں شامل ہیں جو اصلاحی اداروں کی تحویل میں ہوں اور زیر تحویل ان خواتین کے لیے بھی، جو تشدد کا سامنا کر چکی ہوں۔

قبل از سماعت کارروائیاں (Pre-Trial/ Hearing Processes) فوجداری انصاف کے امور میں وہ کارروائیاں جن میں ضمانت کی سماعت، ارتکاب کے حوالے سے سماعت، الزامات کا چناؤ، قانونی چارہ جوئی کا فیصلہ اور فوجداری سماعت کی تیاری شامل ہیں۔ دیوانی اور عائلی امور میں ان میں بچوں کی عبوری تحویل، اعانت کے احکامات، دیوانی مقدمات میں اقرار کی کارروائی، اور سماعت کی تیاری شامل ہیں۔ انتظامی

خواتین کے خلاف ان کی رضامندی کے بغیر انجام دے۔ جسمانی تشدد میں کسی خاتون کو نقصان پہنچانے یا زخمی کرنے کے لیے جسمانی طاقت، قوت یا ہتھیار کا دانستہ استعمال شامل ہے۔ جنسی تشدد میں ناروا جنسی رابطہ، کسی خاتون کی رضامندی کے بغیر اس کے ساتھ جنسی فعل، اور کسی ایسی خاتون سے جنسی افعال کی کوشش کرنا یا انجام دینا شامل ہیں جو بیمار، معذور یا باؤ میں ہو یا لکھل یا دیگر نشے آور شے کے زیر اثر ہو۔ نفسیاتی تشدد میں کسی خاتون کو اپنے اختیار میں رکھنا یا الگ تھلگ کر دینا، اور اس کی تضحیک کرنا یا شرمسار کرنا شامل ہیں۔ معاشی تشدد میں کسی خاتون کو بنیادی وسائل تک رسائی اور اختیار سے محروم کرنا اور انہیں کنٹرول کرنا شامل ہے۔⁶

تفتیش (Investigation) میں حقائق کو جاننے کے لیے معاملے کی جانچ شامل ہیں جن کا کام بالعموم فوجداری نظام انصاف انجام دیتا ہے۔ اس میں جائے وقوعہ کی میمنٹ، تفتیش کی منصوبہ سازی، متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور گواہوں کے انٹرویو، شواہد جمع کرنے، ان پر کام کرنے اور تجزیہ کرنے کی کارروائی، طبی و قانونی یا میڈیکل لیگل معائنے، ملزم کی نشاندہی، اس کی انٹرویو لکیشن اور اس پر کارروائی اور حاصل ہونے والی معلومات اور کیے گئے اقدامات کو دستاویزی شکل دینا شامل ہے۔

انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں (Justice Service Provider) میں ریاستی حکومتی افسران و اہلکاران، جج، افسران استغاثہ، پولیس، قانونی معاونت، عدالتی منتظمین، وکلاء، پیر الیگل اور متاثرہ کی معاونت سماجی بنیادی سہولیات کا عملہ شامل ہیں۔

سلسلہ انصاف (Justice Continuum) وہاں سے شروع ہوتا ہے جب متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون اس نظام میں داخل ہوتی ہے اور اس وقت ختم ہوتا ہے جب یہ معاملہ طے ہو جاتا ہے۔ ہر خاتون کے لیے یہ سفر مختلف ہوتا ہے جس کا انحصار اس کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ وہ انصاف کے لیے کئی طریقے اپنا سکتی ہے۔ وہ رپورٹ یا پھر شکایت درج کر سکتی ہے جس پر فوجداری تفتیش اور استغاثہ کی کارروائی شروع ہو جاتی ہے یا پھر وہ تحفظ کی درخواست کر سکتی ہے اور یہ کوئی دیوانی دعویٰ دائر کر سکتی ہے جس میں طلاق اور بچوں کی تحویل کی کارروائی اور یا ذاتی یا دیگر نقصانات کا معاوضہ شامل ہیں۔ اس میں بیک وقت یا وقت کے ساتھ ریاست کی انتظامی اسکیموں سے معاوضہ بھی شامل ہو سکتا ہے۔

قانونی امداد (Legal Aid) میں یہاں اسی تعریف کو اپنایا گیا ہے جو فوجداری نظام انصاف میں قانونی امداد تک رسائی پر اقوام متحدہ کے اصولوں اور رہنما اصولوں (United Nations Principles and Guidelines on Access to Legal Aid in Criminal Justice

⁷ ڈومونٹ، جینیس اور ڈبلیو وائٹ (2007)، جنسی تشدد کے واقعات میں میڈیکل لیگل شواہد کے استعمال اور اثرات: عالمی جائزہ (ڈبلیو ایچ او: جینیوا)۔

⁸ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی رپورٹ۔ خواتین پر تشدد کی تمام اقسام پر تفصیلی مطالعاتی تحقیق، اقوام متحدہ۔ (6A/61/122/Add1 جولائی 2006)، پیرا گراف 128

⁶ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کی رپورٹ۔ خواتین پر تشدد کی تمام اقسام پر تفصیلی مطالعاتی تحقیق، اقوام متحدہ۔ (6A/61/122/Add1 جولائی 2006)، پیرا گراف 111-112،

<http://daccess-ddsny.un.org/doc/UNDOC/GEN/N06/419/74/PDF/N0641974.pdf?OpenElement>

قانون کے امور، مثلاً معاوضہ کی فوجداری سکیموں میں تسلیم کیا جاتا ہے کہ فوجداری اور یاد یوانی مقدمات کی عدم موجودگی میں یا ان کے علاوہ اس کارروائی کو بھی آگے بڑھایا جا سکتا ہے اور اس میں درخواستوں کے لیے معاون دستاویزات کی فراہمی شامل ہے۔

روک تھام کے اقدامات (Prevention Measures)، انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے نقطہ نظر سے وہ سرگرمیاں ہیں جن میں بنیادی طور پر تشدد کو روکنے اور دوبارہ تشدد کی روک تھام پر زور دیا جاتا ہے اور خواتین اور لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی سلامتی کی خاطر اس کی اطلاع دیں۔

معیار کے بارے میں رہنما اصول (Quality Guidelines) بنیادی سہولیات کے مرکزی عناصر کی فراہمی اور عملدرآمد میں مدد دیتے ہیں جن کی روشنی میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ یہ موثر ہوں اور اس قدر معیاری ہوں کہ خواتین اور لڑکیوں کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ معیار کے بارے میں رہنما اصول یہ بھی بتاتے ہیں کہ انسانی حقوق پر مبنی، ثقافتی تقاضوں سے ہم آہنگ اور خواتین کو باختیار بنانے والی سوچ پر مبنی بنیادی سہولیات کس طرح فراہم کی جائیں گی۔ یہ بین الاقوامی معیارات پر مبنی ہیں اور انہیں تقویت بھی دیتے ہیں اور صنفی تشدد پر جوابی اقدام کے تسلیم شدہ بہترین مروجہ طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

ازالہ جات (Reparations) سے مراد کسی غیر قانونی فعل کے تمام اثرات و نتائج کو مکمل طور پر ختم کرنا اور از سر نو ایسی صورت حال پیدا کرنا ہے جو تہمتز امکان کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس فعل کا ارتکاب نہ ہونے کی صورت میں ہوتی۔ ازالہ جات کے دو پہلو ہیں: ضابطے کے طریقے (Procedural) اور لازمی اجزاء (Substantive)۔⁹ ضابطے کے طریقے یعنی وہ کارروائی جس میں کسی غلط فعل کے دلائل پر مبنی دعوے سنے جاتے ہیں اور مجاز ادارہ ان پر فیصلہ دیتا ہے، عدالتی ہوں یا انتظامی ان میں خواتین کو مرکزی حیثیت ملنی چاہیے، یہ انہیں دستیاب ہونے چاہئیں، ان کی رسائی میں ہوں اور ان میں مختلف خواتین کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق ڈھلنے کی صلاحیت ہو۔ ضابطے کے طریقوں میں ان رکاوٹوں کا تدارک بھی شامل ہونا چاہیے جو ازالہ کرنے والے اداروں تک رسائی میں پیش آتی ہیں۔ لازمی اجزاء سے متعلق ازالہ جات میں تمام تر کارروائی کے نتائج اور زیادہ وسیع معنوں میں متاثرہ کو ملنے والے ازالہ کے اقدامات شامل ہیں۔ اس میں متاثرہ کو پہنچنے والے تمام نقصانات کے

ازالہ کے موثر طریقوں پر غور و خوض بھی شامل ہیں جن میں ہر جانہ کا قانون، بیمہ، متاثرین کے لیے ٹرسٹ فنڈز اور معاوضہ کی سرکاری اسکیمیں شامل ہیں جبکہ غیر معاشی نقصانات میں وہ شامل ہیں جو بالعموم مردوں کے مقابلے میں عورتوں پر زیادہ اثر ڈالتے ہیں۔ ازالہ کی کئی صورتیں ہیں مثلاً دادرسی (Restitution)، معاوضہ، حقائق کا علی الاعلان اعتراف اور ذمہ داری کی قبولیت، مجرم کے خلاف قانونی چارہ جوئی، مختلف کوششوں سے متاثرہ کی عزت و وقار کی بحالی، اور یہ سب کچھ نہ دہرائے جانے کی ضمانتیں۔ ازالہ کے تصور میں جہاں بحالی سے متعلق انصاف کے عناصر اور پہلے سے موجود عدم مساوات، ناانصافی، تعصب اور جانبداری یا معاشرے میں پائے جانے والے دیگر خیالات اور مروجہ طریقوں جو خواتین پر تشدد کے لیے سازگار حالات پیدا کرتے ہیں، کے ازالہ کی ضرورت بھی شامل ہے وہیں اس بات پر کوئی اتفاق نہیں پایا جاتا کہ انصاف کی بنیادی سہولیات میں ڈھانچہ جاتی تبدیلی سے متعلق ازالہ جات کو کس طرح ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ ازالہ کے اقدامات کے تحت ضروری ہے کہ یہ کلی حیثیت میں کام کریں اور ایک دوسرے سے الگ الگ نہ ہوں۔

دادرسی (Restitution) سے مراد وہ اقدامات ہیں جو متاثرہ کی تشدد سے پہلے والی اصل صورت حال کی بحالی کے لیے کیے جاتے ہیں۔

سماعت کی کارروائی (Trial/ Hearing Processes) میں شواہد کی پیشکش اور فیصلہ کے علاوہ شواہد انتظامی بورڈ کو جمع کرانے اور بورڈ کے حتمی فیصلے کی سرگرمیاں شامل ہیں۔

متاثرہ مقابلہ کرنے والی (Victim/ Survivor) سے مراد وہ خواتین اور لڑکیاں ہیں جو صنفی تشدد سے متاثرہ ہو چکی ہوں یا ہو رہی ہوں جو قانونی کارروائی ہو یا ان خواتین اور لڑکیوں کی طرف سے بنیادی سہولیات کے حصول کی کوشش، دونوں کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاح کو ظاہر کرتی ہے۔¹⁰

خواتین پر تشدد (Violence against Women) سے مراد ہے ”صنفی تشدد کا کوئی بھی فعل جس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی یا نفسیاتی نقصان یا تکلیف پہنچے یا پہنچنے کا خدشہ ہو جس میں ایسے کسی فعل کی دھمکی دینا، جبراً یا من مانے انداز میں آزادی سے محروم کرنا شامل ہیں چاہے یہ نجی طور پر ہو یا سرعام“۔¹¹

⁹ خواتین پر تشدد، اس کے اسباب اور اثرات پر خصوصی روئید اور، راشدہ مانجو، A/HRC/14/22۔

19 اپریل 2010

¹⁰ اقوام متحدہ (200-6) خواتین کے خلاف تشدد پر یکسر ٹریجزل کی تفصیلی مطالعاتی تحقیق

A/61/122/Add.1، میں متاثرہ (victim) اور مقابلہ کرنے والی (survivor) خاتون کی

اصطلاحات پر جاری بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ ”متاثرہ“ کی اصطلاح سے گریز کیا

جائے کیونکہ اس سے مجبور کردار اور کمزوری کا تاثر ابھرتا ہے اور یہ کسی خاتون کی ہمت اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو تسلیم نہیں کرتی۔ دوسرے مکتبہ فکر کے نزدیک ”مقابلہ کرنے والی“ کی اصطلاح میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ اس خاتون پر ہونے والے ظلم کا احساس پیدا نہیں کرتی جو تشدد جیسے جرم کا نشانہ بنی۔ لہذا ان رہنما اصولوں میں ”متاثرہ مقابلہ کرنے والی“ کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔

¹¹ اقوام متحدہ، 1993، خواتین پر ہر طرح کے تشدد کے خاتمہ کا اعلامیہ۔ اقوام متحدہ، جینیوا، آرٹیکل 1

باب 2:

بنیادی سہولیات کے پیکیج کا فریم ورک / ڈھانچہ

2.1

فریم ورک کا خلاصہ

- نظام انصاف و پولیس کی معیاری بنیادی سہولیات کی فراہمی کے رہنما اصولوں کے فریم ورک میں ایک دوسرے سے جڑے چار عناصر شامل ہیں:
- اصول جو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بنیاد کا کام دیتے ہیں۔
- مشترکہ خصوصیات جو ہر طرح کی ان سرگرمیوں اور طریقوں کو بیان کرتی ہیں جو تمام شعبوں میں مشترک ہیں اور جو بنیادی سہولیات کی موثر کارگزاری اور فراہمی میں مدد دیتی ہیں۔
- بنیادی سہولیات جو شوہر کے ہاتھوں تشدد اور یا غیر مرد کے ہاتھوں تشدد سے متاثرہ کسی بھی خواتین، لڑکیوں یا بچوں کے انسانی حقوق، تحفظ اور فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کم سے کم مطلوبہ بنیادی سہولیات ہیں۔
- بنیادی عناصر جن کا موجود ہونا اس لیے ضروری ہے کہ تمام بنیادی سہولیات اور اقدامات کے تحت معیاری بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بنیادی سہولیات کا پیکیج: فریم ورک کا خلاصہ

| اصول | حقوق پر مبنی سوچ | صنعتی مساوات اور خواتین کی باختیار حیثیت کا فروغ | ثقافت اور عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور موزوں |
|---------------|---|--|--|
| دینے والی سوچ | متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت | تحفظ، اولین ترجیح | مجرم کا احتساب |

| عام خصوصیات | دستیابی | رسائی |
|-------------|---|---|
| | ضرورت کے مطابق ڈھالنے کی صلاحیت | موزونیت |
| | تحفظ کی ترجیحی حیثیت | معلومات کی بنیاد پر رضامندی اور رازداری |
| | ڈیٹا جمع کرنے کی کارروائی اور معلومات کا عمدہ نظم و نسق | موثر ابلاغ |
| | ریفیئرل اور رابطہ کاری کے ذریعے دیگر شعبوں اور اداروں کے ساتھ روابط | |

| صحت | نظام انصاف اور پولیس | سماجی بنیادی سہولیات |
|--|------------------------------|---|
| 1) شوہر کے ہاتھوں تشدد کا مقابلہ کرنے والوں کی نشاندہی | 1) روک تھام | 1) بحرانی صورتحال سے متعلق معلومات |
| 2) ابتدائی معاونت | 2) ابتدائی رابطہ | 2) بحرانی صورتحال میں مشورہ ورہنمائی |
| 3) زخموں وغیرہ کی دیکھ بھال اور ابتدائی علاج معالجہ | 3) تجزیہ، تفتیش | 3) ہیلپ لائنز |
| 4) جنسی تشدد کا معائنہ اور نگہداشت | 4) قبل از سماعت کارروائی | 4) محفوظ رہائش |
| 5) ذہنی صحت کا تجزیہ و نگہداشت | 5) سماعت کی کارروائی | 5) مادی و مالی امداد |
| 6) دستاویزات کی تیاری (میڈیکولج) | 6) مجرم کا احتساب اور ازالہ | 6) شناختی دستاویزات کی تیاری، واگداری، تبدیلی |
| | 7) بعد از سماعت کارروائی | 7) قانونی اور حقوق سے متعلق معلومات، مشورہ اور نمائندگی بشمول مخلوط قانونی نظام |
| | 8) تحفظ اور حفاظت | 8) نفسیاتی و سماجی معاونت اور مشورہ ورہنمائی |
| | 9) امداد و معاونت | 9) خواتین کو مرکزی حیثیت دینے والی معاونت۔ |
| | 10) ابلاغ و معلومات | 10) تشدد سے متاثرہ بچے کی صورت میں بچوں کی بنیادی سہولیات |
| | 11) شعبہ انصاف کی رابطہ کاری | 11) کمیونٹی کے لیے معلومات، شعور و آگاہی اور کمیونٹی سے رابطہ و رسائی |
| | | 12) معاشی آزادی، بحالی اور خود مختاری میں معاونت |

بنیادی سہولیات اور اقدامات

رابطہ کاری اور رابطہ کاری کا نظم و نسق / کوآرڈینیشن اور کوآرڈینیشن کی گورننس

| مقامی سطح پر: ضروری اقدامات | قومی سطح پر: ضروری اقدامات |
|--|--|
| 1) مقامی سطح پر رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق کے لیے باقاعدہ اداروں کا قیام | 1) قانون سازی و پالیسی سازی |
| 2) رابطہ کاری اور رابطہ کاری کے نظم و نسق پر عملدرآمد | 2) وسائل کی تخصیص و تقسیم |
| | 3) مقامی سطح پر باہم مربوط جوابی اقدامات کے لیے مروجہ طریقہ کار |
| | 4) باہم مربوط جوابی اقدامات کے لیے سب کی شمولیت پر مبنی طریقے |
| | 5) خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے خلاف باہم مربوط جوابی اقدامات کے حوالے سے پالیسی سازوں اور دیگر فیصلہ سازوں کی استعداد میں بہتری کے لیے معاونت |
| | 6) قومی اور مقامی سطح پر رابطہ کاری کی نگرانی و جانچ پڑھ |

| بنیادی عناصر | جامع قانون سازی اور قانونی فریم ورک | نظم و نسق کی نگرانی و احتساب | وسائل اور سرمایہ |
|--------------|-------------------------------------|--|---------------------|
| | ترہیت اور افرادی قوت کی تشکیل | صنعتی تقاضوں سے ہم آہنگ پالیسیاں اور مروجہ طریقے | نگرانی اور جانچ پڑھ |

نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات:

اصول

بحیثیت مجموعی اصولوں کا اطلاق کرتے ہوئے انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو درج ذیل باتیں ذہن میں رکھنی چاہئیں:

مشترکہ خصوصیات
بحیثیت مجموعی اصولوں کا اطلاق کرتے ہوئے انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو درج ذیل باتیں ذہن میں رکھنی چاہئیں:

- انصاف کی تمام تر کارروائی کے دوران تحفظ اور معاونت کے امور کو مسلسل اور موافق انداز میں پیش نظر نہ رکھنا تاہم کن نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔
- نظام انصاف اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے درمیان منظم، بروقت، واضح اور موثر ابلاغ، بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری، ریفرل کے نیٹ ورکس اور نظام متاثرہ کی سلامتی اور تحفظ برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی کو وہ تمام بنیادی سہولیات اور معاونت ملے جس کی وہ مستحق ہے۔

بنیادی عناصر

بحیثیت مجموعی اصولوں کا اطلاق کرتے ہوئے انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو درج ذیل باتیں ذہن میں رکھنی چاہئیں:

- فوجداری قانون کا ایسا فریم ورک جو خواتین پر ہر طرح کے تشدد کو جرم کی حیثیت دیتا ہو، اور فوجداری، دیوانی، عائلی اور انتظامی قانون کے ایسے فریم ورک جو بین الاقوامی معیارات کے مطابق موثر روک تھام، تحفظ، قانونی کارروائی، عدالتی فیصلے اور ازالہ جات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

- تربیت اور افرادی قوت کی تشکیل کے حوالے سے خواتین پر تشدد کے معاملات کی تحقیقات، قانونی کارروائی اور عدالتی فیصلے اکثر ایک پیچیدہ عمل ثابت ہوتے ہیں اور ان میں ماہر اند علم، مہارتوں اور صلاحیتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ انصاف کی فراہمی کے لیے چاہیے کہ شعبہ انصاف کے اندر خصوصی اور کثیر شعبہ جاتی یونٹوں کے ذریعے بنیادی سہولیات کی فراہمی پر غور کریں (یعنی گھریلو تشدد پر خصوصی عدالتیں، صنفی تشدد پر قانونی کارروائی کے یونٹ، پولیس فورس میں گھریلو تشدد کے یونٹ جن میں پولیس افسران اور سماجی کارکن شامل ہوں)۔

- خواتین اور مردوں کے درمیان عدم مساوات کی سوچ اور افعال صنف کے لحاظ سے کئی خطرات کو جنم دیتے ہیں مثلاً معاشی و قانونی محتاجی، جس کی وجہ سے دیگر باتوں کے علاوہ خواتین کے لیے حصول انصاف کی بنیادی سہولیات سے استفادہ متاثر ہوتا ہے، انصاف تک رسائی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں اور یہاں تک کہ انصاف کے حصول کی بعض صورتیں خواتین پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں (مثلاً شوہر کے ہاتھوں تشدد کے مقدمات میں جرماتے)۔

- نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق متاثر نہیں ہونے چاہئیں، یہ بلا جبر ہونی چاہئیں اور صنفی تغیر کی سوچ پر مبنی ہونی چاہئیں۔

- نظام انصاف اور پولیس بنیادی سہولیات میں کی فراہمی میں خواتین کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ انصاف کے اداروں کو نہیں بلکہ خواتین اور لڑکیوں کی ضروریات اور حقائق کو انصاف کی کسی بھی بنیادی سہولیات میں مرکزی حیثیت دیتی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ خواتین کی سلامتی، باختیار حیثیت و بحالی، ہر خاتون کے ساتھ احترام پر مبنی سلوک اور انصاف کی تمام تر کارروائی کے دوران ان کی مدد کرنے اور انہیں باخبر رکھنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

- مجرموں کے احتساب کے لیے ضروری ہے کہ انصاف اور پولیس بنیادی سہولیات انصاف کی کارروائی میں متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی شمولیت میں مدد دیں اور اس کی راہ ہموار کریں، ان کے اندر اپنی قوت (خواتین کی عمل پسندی) دکھانے یا اسے بروئے کار لانے کی استعداد کو بڑھائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ حصول انصاف کا بوجھ یا ذمہ داری خاتون کے کندھوں پر نہیں بلکہ ریاست پر ہونی چاہیے۔

نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات کے رہنما اصول

| بنیادی سہولیات: 1. روک تھام | |
|-----------------------------|---|
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| 1.1 | <p>تشدد کے خاتمہ اور خواتین کی برابری بڑھانے کے لیے سرگرم تنظیموں اور پروگراموں کا فروغ اور ان کی معاونت</p> |
| 1.2 | <p>خواتین پر مردوں اور لڑکوں کے ہاتھوں تشدد کی ناقابل قبول حیثیت پر آگاہی میں اضافہ اور اس کا فروغ</p> |
| 1.3 | <p>تشدد کو روکنا اور مستقبل میں خواتین پر تشدد کی روک تھام</p> |
| | <p>یہ امر اہم ہے کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ایسے پروگراموں اور تنظیموں کی بھرپور معاونت کریں جو خواتین کی برابری چاہتے ہیں، خواتین پر تشدد، اس کے اسباب اور خواتین، ان کے اہل خانہ اور کمیونٹی کے علاوہ مجرموں کو ملنے والی سزا کے بارے میں عوامی آگاہی بڑھاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں بنیادی سہولیات اور ان تک رسائی کے طریقوں کے بارے میں معلومات سب کو آسانی میسر ہوں۔ صنفی برابری اور صنف کے لحاظ سے جوانی اقدام پر مبنی سوچ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر مبنی ادارہ جاتی کلچر کی ترویج اور فروغ، روک تھام کے لیے ناگزیر ہے۔¹</p> |
| | <p>ایسی تنظیموں کو تلاش کریں اور ان کے ساتھ تعلقات استوار کریں اور ایسی طویل مدتی حکمت عملیوں پر مل کر کام کریں جو تشدد کے خاتمہ اور خواتین کی برابری میں اضافہ کے لیے سرگرم ہیں۔</p> <ul style="list-style-type: none"> • اہم تنظیموں (مثلاً تعلیمی اداروں)، مخصوص گروہوں (مثلاً خواتین کے گروہوں، مردوں، لڑکوں، والدین اور نوجوانوں) کو ساتھ ملائیں اور خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کم کرنے کے لیے عملی اقدام کریں۔ • صنف کے حوالے سے جوانی اقدام پر مبنی سوچ کا عملی اظہار کریں: • ادارے میں خواتین اور مردوں پر اور کمیونٹی میں خواتین، مردوں اور بچوں پر پالیسیوں، ضابطے کے طریقوں، اور مروجہ طریقوں کے اثرات و مضمرات پر غور کریں۔ • ادارے اور اس کمیونٹی، جس میں یہ کام کر رہا ہو، میں صنف کے حوالے سے جوانی اقدام پر مبنی سوچ کے ثمرات کو مضبوط بنائیں۔ • اس بات کا عملی اظہار کریں کہ خواتین نظام انصاف کی گرانقدر ملازمین ہیں اور وہ ادارے کے لیے جو بنیادی سہولیات انجام دیتی ہیں وہ معیاری بنیادی سہولیات کے لیے اہم ہیں۔ • یقینی بنائیں کہ ادارے کے تمام ملازمین کے لیے خواتین پر تشدد کے حوالے سے کسی بھی فرد، بشمول تشدد کی متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین پر تشدد کو قطعاً برداشت نہ کرنے کی پالیسی موجود ہو اور اس کا نفاذ ہو۔ • اس پالیسی کی عدم پاسداری پر عائد ہونے والی پابندیاں طے کر دیں اور پالیسی پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے تربیت اور ضابطے کے طریقوں کی تشکیل یقینی بنائیں۔ |
| | <p>ایسی ثقافتی و سماجی اقدار، رویوں اور طرز عمل کو چیلنج کرنے کی حکمت عملیاں وضع کریں اور ان پر عملدرآمد کریں جو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کو قابل قبول بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔</p> <ul style="list-style-type: none"> • اس پیغام کو پہنچانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بشمول میڈیا اور سرکردہ شخصیات، اگر موزوں ہوں، کو استعمال کیا جائے کہ تشدد ناقابل قبول ہے جس کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جاسکتا۔ • اس بات کو منوائیں کہ مرد اور لڑکے، خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے ازالہ میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ • دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے عوام کا اعتماد بڑھائیں کہ نظام انصاف خواتین پر تشدد کے معاملے میں موثر جوانی اقدام کی صلاحیت رکھتا ہے: • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی سوچ کا علی الاعلان عملی مظاہرہ کریں اور اسے مضبوط بنائیں۔ اس سوچ میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں، ان کے اہل خانہ اور دیگر متعلقہ افراد کے علاوہ مجرم کا احتساب اس میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ |
| | <ul style="list-style-type: none"> • پولیس بنیادی سہولیات کو اطلاع دینے کے رجحانات کا اندازہ لگانے کے لیے خواتین پر تشدد کے رپورٹوں کا درست ریکارڈ مرتب کیا جائے اور ان ریکارڈز کا تجزیہ کیا جائے۔ • ملک کے اندر اور اس کے مختلف علاقوں میں خواتین پر مختلف اقسام کے تشدد کی موجودگی کو سمجھنے میں مدد دینے کے لیے ڈیٹا کے حصول کو فروغ دیا جائے اور اس کا نفاذ کیا جائے۔ |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • معاشرے میں تشدد کی سطح کو زیادہ بھرپور انداز میں سمجھنے کے لیے خواتین پر تشدد کے نمائندہ قومی ڈیٹا کا تجزیہ کیا جائے۔ بنیادی سہولیات کو کم اطلاع دینے کے رجحان کو سمجھنے اور اس پر جوابی اقدام میں مدد کے لیے پولیس اور دیگر بنیادی سہولیات کو رپورٹ کیے گئے تشدد کے واقعات کی شرح کا موازنہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ • تجزیے کی بنیاد پر مزید تشدد کی روک تھام کے لیے درج ذیل کی شکل میں اقدامات کریں: <ul style="list-style-type: none"> • جلد اقدام۔ • فوری جوابی اقدام اور متاثرہ مقابلہ کرنے والوں اور دیگر متعلقین کو تشدد کی جگہ سے ہٹانا، اور • تشدد کے مجرم کو گرفتار کرنا اور اسے جائے وقوعہ سے ہٹانا۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • تشدد کی اطلاع دینے پر حوصلہ افزائی کے لیے: <ul style="list-style-type: none"> • کمیونٹی کو معلومات فراہم کریں کہ پولیس نے خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے موثر جوابی اقدام کا تہیہ کر رکھا ہے۔ • یقینی بنائیں کہ پولیس سے دن کے 24 گھنٹے اور سال کے 365 دن رابطہ کیا جاسکے۔ • دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں اور کمیونٹی کے ساتھ مل کر یقینی بنائیں کہ تشدد کے واقعات کی اطلاع دینے کے لیے پہلا دروازہ ہی درست دروازہ ہے، چاہے یہ اطلاع: <ul style="list-style-type: none"> - براہ راست پولیس کو دی جائے - صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو دی جائے - سماجی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو دی جائے - عدالتی حکام کو دی جائے • اطلاع دینے پر خواتین کا اعتماد بڑھانے کے لیے تشدد کی جن کارروائیوں کی اطلاع دی جائے ان پر فوری اور مناسب جوابی اقدام کریں۔ <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ پالیسی اور عمل دونوں سے ظاہر ہو کہ یہ فیصلہ کرنے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی رائے شامل ہے کہ آیا تحقیقات یا عدالتی کارروائی کرنی ہے یا نہیں۔ | <p>1.4 تشدد کے واقعات کی اطلاع دینے کے لیے خواتین کی حوصلہ افزائی</p> |

| بنیادی سہولیات: 2. ابتدائی رابطہ | |
|--|------------|
| <p>نظام انصاف کے ساتھ ابتدائی رابطے میں مثبت تجربہ تشدد کے متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے نزدیک انتہائی اہم ہوتا ہے۔ بنیادی سہولیات دستیاب ہونی چاہئیں اور تمام خواتین کی رسائی میں ہونی چاہئیں۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ابتدائی رابطے میں ہی متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر ظاہر ہو جائے کہ نظام انصاف اور اس نظام میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں نے اس کی صحت و سلامتی یقینی بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے، وہ اس کی شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ حصول انصاف کے اس سفر میں اسے بھرپور حمایت حاصل رہے۔²</p> | |
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| <p>2.1 دستیابی</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ انصاف اور پولیس بنیادی سہولیات تمام متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو میسر ہو چاہے ان کی جائے رہائش، قومیت، نسلی وابستگی، ذات، طبقہ، تارک وطن یا پناہ گزین کی حیثیت، قدیم مقامی حیثیت، عمر، مذہب، زبان، خواندگی کی سطح، صنفی رجحان، ازدواجی حیثیت، معذوری یا کوئی دیگر خاصیت، جسے پیش نظر رکھا جاسکتا ہو، کچھ بھی ہو۔ | |
| <p>2.2 رسائی</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ پولیس بنیادی سہولیات: <ul style="list-style-type: none"> • دن کے 24 گھنٹے اور سال کے 365 دن دستیاب ہوں۔ • جغرافیائی لحاظ سے رسائی میں ہوں اور جہاں جغرافیائی لحاظ سے رسائی میں نہ ہوں وہاں کوئی ایسا نظام ضرور موجود ہو جس کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیاں دیگر دستیاب ذرائع سے پولیس بنیادی سہولیات تک بحفاظت رسائی حاصل کر سکیں۔ رابطہ کر سکیں۔ • دوستانہ ہوں اور مختلف طبقات کی ضروریات کو پورا کریں مثلاً ان لوگوں کی ضروریات جو ناخواندہ ہیں، جن کی بصارت ٹھیک نہیں یا ملک کے شہری نہیں یا رہائشی حیثیت نہیں رکھتے • ضابطے کے طریقے اور ہدایات ایک سے زیادہ فارمیٹ میں دستیاب ہوں تاکہ رسائی زیادہ سے زیادہ ہو (مثلاً تحریری شکل میں، الیکٹرانک شکل میں، زبانی شکل میں، میڈیا کے ذریعے، ٹیلی فون کے ذریعے) • رہنمائی کے نشانات مختلف طبقات کی ضروریات کو پورا کریں۔ | |

| | |
|--|--|
| <ul style="list-style-type: none"> • جلد از جلد اس طریقے سے فراہم کی جائیں کہ استفادہ کرنے والے کی زبان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ انصاف کے اداروں کے احاطہ جات محفوظ ہوں اور خواتین اور بچوں کے لیے سازگار ماحول والی جگہیں موجود ہوں۔ • بنیادی سہولیات تک رسائی کی وجہ سے متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر ناروالمالی یا انتظامی بوجھ نہ پڑے۔ • اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو ضروری ”بلا معاوضہ بنیادی سہولیات“ تک رسائی حاصل ہو (مثلاً طبی معائنے، نفسیاتی معاونت کی بنیادی سہولیات)۔ | |
| <p>2.3 جوابی اقدام پر مبنی سوچ</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والے کسی بھی وقت اور ایسی جگہ اطلاع کر سکیں جو محفوظ ہو، پردہ داری میں ہو اور ان کے لیے موافق ہو۔ • ایسے لوگوں کی تعداد محدود رکھنے کی کوشش کی جائے جن سے متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کا واسطہ پڑے، بھرپور کوشش کی جائے کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو کم سے کم دفعہ اپنی کہانی سنانا پڑے اور یوں ثانوی اثرات کو کم کیا جائے۔³ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی صورت میں والدین، سرپرست، قانونی نمائندہ کو: <ul style="list-style-type: none"> - یہ فیصلہ کرنے کا موقع دیا جائے کہ آیا انصاف کی کارروائی کرنا ہے - معلومات حاصل کر کے فیصلے کرنے کا موقع دیا جائے - ایسی کسی بات پر سزا نہ دی جائے کہ چونکہ اس نے تعاون نہیں کیا اس لیے اسے سلامتی کی ضمانت نہیں مل سکی یا ثانوی اثرات کی روک تھام نہیں ہو سکی۔ • یقینی بنائیں کہ تربیت یافتہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے متاثرہ کو اپنی شکایت درج کرانے میں مدد اور معاونت فراہم کرنے کے لیے دستیاب ہوں۔ • یقینی بنائیں کہ خواتین پر تشدد کے رپورٹ کیے جانے والے تمام واقعات کا دستاویزی ریکارڈ تیار کیا جائے چاہے وہ جرم کے زمرے میں آتے ہوں یا نہ آتے ہوں۔ • حاصل کی گئی تمام معلومات اور رپورٹیں صیغہ راز میں رکھی جائیں اور انہیں کسی محفوظ مقام پر رکھا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ جب کوئی متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں اپنے ساتھ تشدد کے کسی واقعہ کی اطلاع دے تو اس پر فوری اقدام عمل میں لایا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے، جو متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو ملیں، وہ: <ul style="list-style-type: none"> • رائے زنی نہ کریں، ہمدردانہ اور معاون رویہ اپنائیں۔ • اس انداز میں کارروائی آگے بڑھائیں کہ: <ul style="list-style-type: none"> - اس میں ثانوی اثرات کو مد نظر رکھا جائے اور ان کی روک تھام کی جائے۔ - متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے خدشات پر جوابی اقدام ضرور کیا جائے لیکن دخل اندازی نہ کی جائے۔ - متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی پردہ داری کو برقرار رکھا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو موقع دیا جائے کہ وہ: <ul style="list-style-type: none"> • اپنی کہانی سناسکیں، ان کی بات سنی جائے اور ان کی کہانی درست طریقے سے درج کی جائے۔ • یہ بتا سکیں کہ تشدد نے ان پر کس طرح اثر ڈالا۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی نوعمر بچیاں اپنی صلاحیتوں، عمر، سوچ کی پختگی اور ارتقا پذیر صلاحیت کے مطابق اپنے خیالات و خدشات کا اظہار کر سکیں۔ | |

بنیادی سہولیات: 3.

یہ بے حد ضروری ہے کہ خواتین پر شوہر کے اور جنسی تشدد کے جرائم کی تحقیقات بروقت طریقے سے شروع کر دی جائیں، پیشہ ورانہ انداز میں کی جائیں، ثبوت اور تحقیقات کے تقاضوں کو پورا کریں اور ملزم کی نشاندہی اور گرفتاری کے لیے تمام دستیاب طریقے بروئے کار لائے جائیں۔ تمام تر عمل کے دوران خواتین کی سلامتی، تحفظ اور وقار کا پورا خیال رکھا جائے اور اسے برقرار رکھا جائے۔

ان رہنما اصولوں کو صحت کی بنیادی سہولیات، نمبر 6- دستاویزی کارروائی (میڈیکولاجی) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے جن کی تفصیل صحت کے ماڈیول، بالخصوص 6.2 فارنسک نمونوں کا حصول اور دستاویزی کارروائی اور 6.3 تحریری شواہد کی فراہمی اور عدالت میں حاضری میں دی گئی ہے۔

| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
|--|--|
| 3.1 خواتین پر تشدد کے واقعات کو تحقیقات میں اولین ترجیح | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ ایسی پالیسی موجود ہو جو انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو تشدد کی رپورٹ وصول کرنے کا پابند بنائے تاکہ: • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو تحقیقات اور انصاف کی کارروائی کی وضاحت کی جاسکے اور انہیں ان کے حقوق اور انصاف کی تمام تر کارروائی کے دوران دستیاب بنیادی سہولیات کے بارے میں بتایا جاسکے۔ • متاثرہ کے احساسات کو سامنے رکھتے ہوئے تحقیقات فی الفور شروع کر دی جائیں۔ • یقینی بنایا جاسکے کہ اطلاعات پر فی الفور تحقیقات ہوں اور مزید پیروی کی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ فراہمی انصاف کے اقدامات مزید نقصان کا باعث نہ بنیں۔ درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کا سیاق و سباق • جسمانی اور ذہنی صدمہ جس سے وہ گزر چکی ہیں • ممکنہ اثرات جو اطلاع دینے کے باعث ان پر، ان کے اہل خانہ اور دیگر متعلقین پر مرتب ہو سکتے ہیں • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو انصاف کے حکام کی توجہ اپنی معاملے کی جانب مبذول کرانے میں کسی تاخیر یا التوا کا سامنا نہ کرنا پڑے، انہیں رپورٹ کرانے کے لیے انتظار کرنے کو نہ کہا جائے یا ان کی راہ میں کوئی دیگر رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر لیا جائے۔ |
| 3.2 متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی طبی اور نفسیاتی و سماجی ضروریات کا ازالہ | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ تحقیقات کے دوران انصاف کے جوابی اقدام میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی ضروریات پر توجہ مرکوز کی جائے، متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے سیاق و سباق، جس جسمانی و ذہنی صدمہ سے وہ گزر چکی ہیں اس کو اور ان کی طبی و سماجی ضروریات کو مد نظر رکھا جائے: • طبی و ذہنی صحت کے ماہرین کے ذریعے طبی و نفسیاتی ضروریات کو پورا کیا جائے • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے طبی معاونت اور میڈیکولاجی معائینوں تک رسائی کی راہ ہموار کریں۔ |
| 3.3 متاثرہ مقابلہ کرنے والوں اور گواہوں سے متعلقہ معلومات اور شواہد کا حصول | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ کا بیان لیا جائے: • فوری طور پر، پیشہ ورانہ انداز میں، رائے زنی کیے بغیر اور متاثرہ کے احساسات کا خیال رکھتے ہوئے۔ • اندراج درست طریقے سے کریں، متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو پڑھ کر سنائیں اور تمام باتوں کی ان سے تصدیق کریں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر اثرات کم سے کم رکھنے اور ثانوی اثرات کم کرنے کے لیے بیان صرف ایک بار لیں۔ • مناسب ہو تو میڈیکولاجی معائنہ ضرور کریں۔⁴ یقینی بنائیں کہ میڈیکولاجی معائنے کی انجام دہی اور دستاویزی ریکارڈ کی تیاری اس طرح کی جائے: • بروقت طریقے سے۔ • صنف کے تقاضوں کا خیال رکھتے ہوئے جس میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی منفرد ضروریات اور خیالات کو پیش نظر رکھا جائے، ان کی عزت و وقار کا خیال رکھا جائے اور فارنسک شواہد حاصل کرنے کے لیے تمام معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے دخل اندازی کم سے کم کی جائے۔ • جہاں ممکن ہو، یقینی بنائیں کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والا عملہ معائنہ کے لیے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں کے ساتھ طبی مرکز جائے۔ |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ تمام ایسے دستاویز شواہد جمع کیے جائیں جو الزام کو درست ثابت کرنے میں مدد دے سکتے ہوں اور یہ احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے حاصل کیے جائیں جس میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے وقار کو برقرار رکھا جائے۔ اس میں درج ذیل باتیں شامل ہیں: • شواہد ایسے اکٹھا کیے جائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی کے بجائے الزام کے درست ثابت ہونے پر توجہ ہو۔ • اس بارے میں غور کریں کہ آیا فائر نرسک معائنے کی ضرورت ہے اور اگر ہے تو یہ بروقت کر لیا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ جائے وقوعہ کا دورہ بروقت کر لیا جائے: • جائے وقوعہ کو دیکھیں اور شواہد کو محفوظ کر لیں۔ • اگر تسلی ہو جائے کہ ایسا ممکن ہے تو جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کریں۔ • شواہد جمع کیے جائیں، سٹور کر لیے جائیں اور سلسلہ واقعات جوڑنے کی کارروائی پوری کی جائے۔ • جائے وقوعہ اور متاثرہ سے ملنے والے شواہد کے تجزیہ کے انتظامات کیے جائیں۔ • شواہد کے تجزیہ کی رپورٹوں کا جائزہ لیا جائے اور یہ طے کرنے کے لیے استعمال کیا جائے کہ اگلا کام کیا کرنا ہے • حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر مزید تحقیقات کی جائیں اور معاملے کو انجام تک پہنچانے کے اقدامات کیے جائیں۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی لڑکیوں کے ساتھ کام کرتے وقت بنیادی سہولیات کو لڑکیوں کی عمر کے منفرد تقاضوں کے مطابق ڈھال لیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ: <ul style="list-style-type: none"> • انٹرویو کے کمرے اور انٹرویو یوٹیوں کے لیے سازگار ہوں۔ • ضابطے کے طریقوں میں بچوں کے احساسات کا خیال رکھا جائے۔ • والدین یا سرپرست جنہیں یہ سب ناگوار نہ گزرے، قانونی نمائندے یا بچوں کی مدد کے ذمہ دار کسی مناسب افسر کو ساتھ ملا یا جائے اور وہ تمام ممکنہ یا کیے جانے والے اقدامات میں حصہ لے۔ • عمر کے مطابق طبی، نفسیاتی و سماجی اور متاثرہ کی معاونت کی بنیادی سہولیات فراہم کریں۔ • رازداری کا خیال رکھا جائے اور لڑکیوں کے بارے میں معلومات افشانی کی جائیں۔ • یقینی بنائیں کہ گواہان اور دیگر افراد جن کے پاس متعلقہ معلومات ہونے کا امکان ہو، کی نشاندہی کی جائے اور جلد از جلد ان کے انٹرویو کیے جائیں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے بیان کے تائیدی شواہد حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں، اور • انٹرویوز اور حاصل ہونے والی معلومات کا دستاویزات میں اندراج کریں۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ ملزم کی نشاندہی کی جائے، اس کا انٹرویو کیا جائے اور جب مناسب ہو گرفتار کر لیا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ مکمل دستاویزی شکل میں تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے جس میں اب تک جو تحقیقات اور جو اقدامات کیے گئے ہیں ان کی تفصیل درج کی جائے اور اس کا جائزہ لیا جائے۔ • ایک سینئر افسر یا سپروائزر رپورٹ کا جائزہ لے اور یقینی بنائے کہ تمام ضروری اقدامات کر لیے گئے ہیں اور ان کا اندراج کر دیا گیا ہے۔ • رپورٹ کی ایک کاپی مزید بیورو کی کسی تحقیقات اور استغاثہ افسران کے استعمال کے لیے فراہم کی جائے۔ • رپورٹ کی ایک نقل بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے دیگر متعلقہ افراد اور اداروں کو فراہم کی جائے۔ | <p>3.4 تفصیلی تحقیقات کا اہتمام</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • ادارے کی سطح پر احتساب کا طریقہ وضع کر دیا جائے اور تمام تحقیقاتی عمل کے دوران اس کے مطابق کام کیا جائے: • ایک سینئر تحقیقاتی افسر یا سپروائزر: • یقینی بنائے کہ معاملے کا مناسب تجزیہ کیا جائے، تحقیقاتی منصوبہ تیار کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے، تحقیقات کی رابطہ کاری مناسب طریقے سے کی جائے اور تمام اقدامات اور حاصل ہونے والی معلومات کی نگرانی اور جانچ پرکھ جاری بنیاد پر کی جائے۔ • تمام تحقیقاتی عمل کے دوران تحقیقاتی افسران و اہلکاروں سے ان کے ہر فعل پر جواب طلبی کی جائے۔ • ادارہ اس بات کو یقینی بنائے کہ درج ذیل ذمہ داریاں کسی کو سونپ دی جائیں: • جرم کا جاری بنیاد پر تجزیہ کر کے تشدد میں اضافہ کی کسی علامات کی نشاندہی کی جائے اور تشدد کی ہسٹری اور رجحانات کو رپورٹ میں شامل کیا جائے۔ | <p>3.5 تمام تحقیقاتی عمل کے دوران پیشہ ورانہ احتساب کا خیال رکھا جائے</p> |

| | |
|---|--|
| <p>- یقینی بنایا جائے کہ تحقیقات تفصیلی ہوں اور شواہد کی ضروریات کو پورا کریں</p> <p>- یقینی بنایا جائے کہ بنیادی سہولیات متاثرہ مقابلہ کرنے والی کی ضروریات کو پورا کریں</p> <p>• بنیادی سہولیات سے متعلق شکایات کے ازالہ کے لیے ایک باقاعدہ نظام وضع کیا جائے اور جو شفاف اور قابل احتساب ہو:</p> <p>- نظام تک رسائی آسان ہو اور تمام متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے لیے آسانی دستیاب ہو اور جاری بنیاد پر اس کی نگرانی کی جائے۔</p> | |
|---|--|

| بنیادی سہولیات: 4۔ قبل از | |
|--|--|
| <p>فوجداری، دیوانی، عائلی اور انتظامی نوعیت کی قبل از سماعت کارروائیاں جو غیر جانبداری سے کی جائیں اور جن میں شوہر کے ہاتھوں تشدد اور جھنسی تشدد سے متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کی مخصوص ضروریات کا پورا خیال رکھا جائے، ان کے حق انصاف کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ فوجداری انصاف کی قبل از سماعت بنیادی سہولیات ریاست اور اس کے بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں پر عائد بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق ہوں جو بنیادی طور پر تحقیقات کرنے اور استغاثہ کی کارروائی کے ذمہ دار ہیں جو اس حد تک متوازن ہوں کہ متاثرہ اور مقابلہ کرنے والوں کو باختیار بنائیں کہ وہ فوجداری نظام انصاف کے ساتھ اپنے روابط کے حوالے سے معلومات کی بنیاد پر فیصلے کر سکیں۔</p> <p>دیوانی، عائلی اور انتظامی انصاف کی قبل از سماعت بنیادی سہولیات تمام مراحل کے لیے طے شدہ شیڈول کے علاوہ باکفایت، سادہ اور استعمال میں آسان ضابطے کے طریقوں کی اہمیت پر زور دیتی ہیں۔</p> | |
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| <p>4.1</p> <p>فوجداری، دیوانی، عائلی اور انتظامی قانون کے معاملات میں باہم مربوط طریقہ کار</p> | <ul style="list-style-type: none"> • انصاف کی کوئی دیگر کارروائی (فوجداری، دیوانی، عائلی، انتظامی امور)، جس کا تعلق اس معاملے سے بنتا ہو اور جس پر کام جاری ہو، کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔ • تحفظ اور معاونت کے کسی غیر معمولی احکامات کا پتہ کریں اور یہ معلومات عدالتوں کو فراہم کریں۔ • نظام انصاف میں دیگر معاملات پر ہونے والی کارروائیوں سے ملنے والی معلومات، اگر مناسب ہوں، کو استعمال میں لائیں۔ |
| <p>4.2</p> <p>استغاثہ کی کارروائی شروع کرنے کی بنیادی ذمہ داری</p> | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ استغاثہ کی کارروائی شروع کرنے کی بنیادی ذمہ داری متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر نہیں بلکہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں پر عائد ہو۔ • یقینی بنائیں کہ استغاثہ کی پالیسیاں متاثرہ کو عملی اقدام کا موقع دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والی کو استغاثہ سے متعلق کسی فیصلوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے، تا وقتیکہ وہ یہ بتا چکی ہو کہ اسے ان معلومات کی ضرورت نہیں ہے۔ • استغاثہ سے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے متاثرہ مقابلہ کرنے والی کو اپنی کہانی بتانے اور سنانے کا موقع دیا جائے۔ • استغاثہ میں معاون پالیسیوں پر غور کیا جائے۔ • استغاثہ سے متعلق فیصلے کے لیے معاملے کے پہلوؤں کا جائزہ لیتے وقت تمام دستیاب شواہد کا حصول یقینی بنائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ: <ul style="list-style-type: none"> • شواہد ایسے اکٹھا کیے جائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی کے بجائے الزام کے درست ثابت ہونے پر توجہ ہو۔ • یقینی بنائیں کہ جو معاملات اس لحاظ سے مناسب ہوں ان میں میڈیکولاجیکل اور فارنسک شواہد حاصل کرنے کا کام بروقت کر لیا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ کارروائی نہ کرنے کا کوئی بھی فیصلہ محض اس حقیقت پر مبنی نہ ہو کہ میڈیکولاجیکل رپورٹ نہیں ہے یا رپورٹ بے نتیجہ ہے، اور <ul style="list-style-type: none"> • 'صحت ماڈیول' (بنیادی سہولیات نمبر 7) میں دیے گئے اضافی رہنما اصول دیکھیں۔ • یقینی بنائیں کہ معاملے کو ختم کرنے کا کوئی بھی فیصلہ تجربہ کار استغاثہ افسران راجع کریں۔ • ان رکاوٹوں کو دور کریں جو متاثرہ مقابلہ کرنے والی پر الزامات واپس لینے کے لیے نارواد باؤ کا باعث بنیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ: <ul style="list-style-type: none"> • فوجداری نظام انصاف کے مقاصد اور متاثرہ مقابلہ کرنے والی کی خواہشات کے درمیان ممکنہ تصادم کا خیال رکھیں اور اس پر جوابی اقدام کریں۔ • فوجداری کارروائیوں میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی کے خیالات کو خاطر خواہ اہمیت دیں۔ |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کی طرف سے محفوظ اور دوستانہ ماحول ملے۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو بھرپور شمولیت کا موقع ملے۔ • یقینی بنائیں کہ قبل از ساعت کارروائیاں اس کی توثیق کریں جو کچھ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں کے ساتھ ہوا ہے: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو محسوس ہو کہ تشدد کے بارے میں ان کی اطلاع کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ • ان کی شکایت کو قابل اعتبار اور قابل قبول سمجھا جاتا ہے تا وقتیکہ اس کے برعکس بات بالکل واضح طور پر ظاہر ہو۔ • اصل زور متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی قابل اعتبار حیثیت پر نہیں بلکہ الزام کی قابل اعتبار حیثیت پر ہو۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے ساتھ مودبانہ سلوک کیا جائے۔ اس میں وہ سلوک شامل ہے جو: <ul style="list-style-type: none"> • ثانوی اثرات کی روک تھام کرے۔ • عمر کے مطابق مناسب ہو۔ • یقینی بنائیں کہ قبل از ساعت کارروائی میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کی منفرد ضروریات اور خیالات کو پیش نظر رکھا جائے، ان کی عزت و وقار کا احترام کیا جائے اور ان کی زندگیوں میں دخل اندازی کم سے کم رکھی جائے۔ <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو محسوس ہو کہ ان کی بات سنی جا رہی ہے: • اگر وہ چاہیں تو، انہیں اپنی کہانی سنانے اور دوسروں کو ان کی بات سننے کا موقع دیا جائے اور وہ یہ بتا سکیں کہ تشدد نے اس کی زندگی پر کس طرح اثر دکھایا ہے۔ • اسے ایسا ماحول فراہم کیا جائے جو محفوظ ہو، جہاں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیاں اپنی پوری بات پردہ داری میں رازداری اور عزت و وقار کے ساتھ بتا سکیں۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو یہ فیصلہ کرنے کا مکمل اختیار ہو کہ آیا انصاف کی کارروائی کرنا ہے اور انہیں معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کے لیے معلومات فراہم کی جائیں اور انہیں اختیار ہو کہ اگر وہ چاہیں تو انصاف کی کارروائی سے پیچھے ہٹ جائیں۔ • قبل از ساعت رہائی ضمانت کی ساعت میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو درپیش خطرناک اور ان کی سلامتی کو پیش نظر رکھا جائے: <ul style="list-style-type: none"> • جہاں تشدد کا خطر خواہ خطرہ موجود ہو یا خدشات ہوں کہ ملزم رہائی کی شرائط پر عمل نہیں کرے گا تو ساعت تک تحویل میں رکھنے پر غور کیا جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو قبل از ساعت رہائی یا ضمانت کی شرائط سے آگاہ کیا جائے اور یہ بھی بتایا جائے کہ کسی شرائط کی خلاف ورزی پر کس سے رابطہ کیا جائے۔ | <p>متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو مرکزی حیثیت دینے والی، بااختیار بنانے والی اور حقوق پر مبنی قبل از ساعت کارروائی</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • تمام اہم بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں (پولیس، حفظان صحت فراہم کرنے والے، وغیرہ) کی رابطہ کاری یقینی بنائیں۔ • اہم گواہوں کی حاضری یقینی بنائیں۔ اس میں درج ذیل باتوں کو یقینی بنانا شامل ہے: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرین، گواہان، اور ملزمان کا پتہ لگایا جائے اور ان سے عدالت میں حاضری کے نوٹس کی تعمیل کرائی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ بیان، تجزیے اور شواہد حاصل کیے جائیں، انہیں ترتیب دیا جائے اور یہ عدالت کے لیے دستیاب ہوں اور اضافی بیانات، اگر کوئی ہوں، حاصل کیے جائیں۔ • یقینی بنائیں کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے عدالت میں شواہد بااخلاق، بامقصد اور پیشہ ورانہ انداز میں پیش کرنے کی اہلیت اور صلاحیت رکھتے ہوں۔ • شواہد حاصل کرنے کے ایسے طریقوں کو فروغ دیا جائے جن میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو نہیں بلکہ الزام کو درست ثابت کرنے پر زور دیا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو معاونت فراہم کی جائے، وہ عدالتی ماحول سے شناسائی حاصل کر سکیں اور عدالت کے لیے تیاری کی بنیادی سہولیات میں انہیں مناسب مدد دی جائے۔ | <p>4.8 ساعت کی تیاری</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • مصالحت یا بحالی پر مبنی انصاف کی اجازت سمجھی دی جائے جب ضابطے کے طریقے موجود ہوں اور اس بات کی ضمانت دیتے ہوں کہ جبر، دباؤ یا ڈراؤ، دھمکاؤ کا استعمال نہیں کیا گیا۔ کم سے کم تقاضے درج ذیل ہیں: <ul style="list-style-type: none"> • کارروائی میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے تحفظ کے انتظامات و اقدامات اسی طرح یا اس سے بھی بہتر ہونے چاہئیں جس طرح فوجداری انصاف کی کارروائی میں ہوتے ہیں۔ • مجرم اپنی ذمہ داری قبول کرے۔ • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے منظوری دیں۔ | <p>4.9 خواتین پر تشدد سے متعلق واقعات میں جبری مصالحت، تنازعہ کے تصفیہ کے متبادل نظام سے رجوع نہ کیا جائے</p> |

| | |
|---|---|
| <p>4.3</p> <p>درست الزام کے تحت مقدمہ بنانے اور مقدمہ دائر کرنے کی منظوری کا کام تیزی سے کیا جائے اور یہ منصفانہ اور کارروائی اور شواہد کے معیارات کے مطابق ہو:</p> <ul style="list-style-type: none"> تمام مطلوبہ ضروری تحقیقات مکمل کی جائیں تاکہ مقدمہ کے لیے دلائل تیار کیے جاسکیں۔ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو اور یا متاثرہ لڑکیوں کی صورت میں اس کے والدین، سرپرست، قانونی نمائندے کو فیصلے کے بارے میں آگاہ کیا جائے اور اس کی وضاحت کی جائے۔ یقینی بنائیں کہ مقدمہ بنانے کا فیصلہ جرم کی نوعیت کے مطابق ہو۔ عوامی مفاد میں قانونی چارہ جوئی کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرتے وقت خواتین پر تشدد کو ایک سنگین یا فیصلہ کن عامل کے طور پر برتیں۔ | <p>4.3</p> <p>درست الزام کے تحت مقدمہ بنانے اور مقدمہ دائر کرنے کی منظوری کا کام تیزی سے کیا جائے</p> |
| <p>4.4</p> <p>حصول انصاف کے قابل رسائی، باکفایت اور سادہ طریقے</p> <p>دیوانی، عائلی اور انتظامی قانون کے تحت ضابطے کے طریقوں (فیملی کورٹ، ہر جانے کے دعوے، قبل از سماعت پیشکش کی کارروائی) کو قابل رسائی بنائیں۔ کم سے کم حد تک اس کا مطلب یہ ہے کہ:</p> <ul style="list-style-type: none"> دیوانی، عائلی اور انتظامی قانون کے تحت ضابطے کے طریقے باکفایت ہوں۔ ضابطے کے طریقے سادہ اور استعمال میں آسان ہوں۔ دیوانی، عائلی اور انتظامی قانون کے امور میں وسیع نوعیت کی مفت قانونی امداد کا اہتمام کیا جائے جہاں مدعی درخواست گزار تشدد کی متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون ہو (قانونی معلومات، قانونی مشورہ، قانونی امداد اور قانونی نمائندگی)۔ قانونی امداد کے حوالے سے اہلیت کی وسیع معنوں میں تشریح (مثلاً اگر قانونی امداد کے لیے آمدنی کے جائزے کا حساب گھرانے کی آمدنی کی بنیاد پر لگایا جائے اور مبینہ مجرم خاندان کارکن ہو یا متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں کو خاندان کی آمدنی تک یکساں رسائی حاصل نہ ہو تو آمدنی کے جائزے کے سلسلے میں قانونی امداد کی درخواست کے لیے صرف متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں کی آمدنی ہی استعمال ہوگی) صنف، مقابلہ کرنے والوں اور بچوں کے احساسات سے ہم آہنگ ضابطے کے طریقے (مثلاً مجرم کو موقع نہ دیا جائے کہ پیشکش کے سلسلے میں معائنہ کے دوران متاثرہ مقابلہ کرنے والی مدعی خاتون سے سوالات پوچھے) یقینی بنایا جائے کہ عائلی قانون کے تمام مقدمات میں گھریلو تشدد کے خدشات کا جائزہ لیا جائے اور انہیں منفرد انداز میں نمٹایا جائے۔ | <p>4.4</p> <p>حصول انصاف کے قابل رسائی، باکفایت اور سادہ طریقے</p> |
| <p>4.5</p> <p>فوجداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> ضابطے کے تیز رفتار طریقے وضع کیے جائیں جو خواتین پر تشدد سے متعلق مقدمات کی نشاندہی کر سکیں اور عدالتی کارروائی میں انہیں ترجیحی حیثیت دی جائے بشمول ضمانت کی سماعت، اعتراف جرم کی سماعت اور سماعت کے سلسلے میں۔ متاثرہ لڑکیوں کی صورت میں سماعت جلد از جلد کی جائے تا وقتیکہ تاخیر پجی کے بہترین مفاد میں ہو۔ <p>دیوانی، عائلی قانون اور یا انتظامی امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> ضابطے کے طریقوں کے تمام مراحل کا شیڈول طے کر دیں تاکہ بروقت قبل از سماعت کارروائی اور سماعت یقینی بنائی جاسکے۔ خواتین پر تشدد سے متعلق مقدمات پر کارروائی کا طریقہ تیز رفتار ہونا چاہیے۔ عدالتی کارروائی میں ان مقدمات کو ترجیحی حیثیت دی جائے۔ | <p>4.5</p> <p>مقدمات کی ترجیحی حیثیت کا تعین</p> |
| <p>4.6</p> <p>قبل از سماعت تمام تر کارروائی میں ضابطے کے منصفانہ طریقوں اور شواہد سے متعلق معیارات کا اطلاق</p> <p>فوجداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> منصفانہ بوجھ اور شواہد پر مبنی معیارات کا اطلاق کیا جائے۔ یقینی بنائیں کہ متاثرہ کا واضح اور مکمل بیان حاصل کیا جائے۔ استغاثہ سے متعلق فیصلہ سازی کے تمام مراحل میں زیادہ تاخیر نہ کی جائے: مقدمے کی کارروائی کے دوران تاریخوں کی تعداد محدود ہونی چاہیے۔ متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر اثرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے صرف معقول تاخیر کی اجازت دی جائے۔ <p>دیوانی، عائلی قانون اور یا انتظامی امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> قبل از سماعت مقدمے کی میٹمنٹ کے لیے ضابطے کے طریقوں میں یقینی بنایا جائے کہ تمام متعلقہ معلومات جمع کی جائیں۔ اس میں درج ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں: تشدد کا نفسیاتی و سماجی سیاق و سباق۔ طلقی، فور نرک اور دیگر متعلقہ رپورٹیں اور معلومات۔ | <p>4.6</p> <p>قبل از سماعت تمام تر کارروائی میں ضابطے کے منصفانہ طریقوں اور شواہد سے متعلق معیارات کا اطلاق</p> |
| <p>4.7</p> <p>یقینی بنائیں کہ تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے کوئی رائے زنی نہ کریں اور معاون رویہ اپنائیں۔</p> | <p>4.7</p> |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • مصالحت کار تربیت یافتہ اور قابلیت کے حامل ہوں۔ • خطرات کے موزوں تجزیہ سے اس بات کا تعین ہو جائے کہ خاتون شدید خطرے سے دوچار نہیں ہے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو کارروائی کے بارے میں مکمل معلومات دی جائیں اور وہ مصالحت کی منظوری دیں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین یا لڑکیاں اس میں شرکت پر رضامندی ظاہر کریں۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • ابتدائی جوابی اقدام اور شواہد جمع کرتے وقت یقینی بنائیں کہ جہاں یہ علامات ہوں کہ خواتین پر تشدد کی متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون ملزم بھی ہو سکتی ہے تو: • ملزمہ خاتون کو درپیش خطرے کو تسلیم کیا جائے اور مشتبہ کا انٹرویو کرتے وقت اور گرفتاری یا تحویل کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے غور کیا جائے۔ • شواہد جمع کیے جائیں اور مقدمہ اس طرح بنایا جائے کہ یہ اس پر ہونے والے تشدد کے سیاق و سباق کا پورا خیال رکھے، مثلاً ایسے شواہد جو ذاتی دفاع کے دعوے میں مدد دیں۔ • سیاق و سباق کا تجزیہ کیا جائے جس میں ملزمہ اور شکایت کنندہ کے درمیان تناظر تعلق اور ملزم کے مقصد اور تشدد کے ارادہ کا بھی پوری طرح جائزہ لیا جائے۔ • اس بات کو تسلیم کیا جائے کہ خواتین پر تشدد ایک مسلسل عمل ہے اور متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی طرف سے کیے گئے تشدد کے کسی ایک واقعہ پر اس جارحیت سے جڑے حالات، اس کے عناصر اور اس پورے سلسلے کے حالات، متاثرہ مقابلہ کرنے والوں پر اس کے جذباتی و نفسیاتی اثرات اور ان تمام باتوں کے ان کے طرز عمل پر اثرات کے بارے میں تحقیقات ضروری ہیں۔ درج ذیل باتوں پر غور کریں: • نفسیاتی معائنہ کر کے مشتبہ فرد کی ذہنی کیفیت اور اس بات کا تعین کیا جائے کہ پر تشدد طرز عمل میں کون سے عوامل کارفرما ہو سکتے ہیں جیسے تشدد کے سابقہ واقعات، وغیرہ • خطرات کا تجزیہ کر کے اس بات کا پتہ چلایا جائے کہ آیا مشتبہ فرد میں خطرات کے یہ عوامل موجود ہیں، تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ آیا جارحیت کسی حالات کے رد عمل میں تھی یا جارحیت وقت کے ساتھ ذہن میں پیدا ہونے والے خیالات کا شاخسانہ تھی۔ • ایسے علاقوں میں جہاں دہرے الزامات کی اجازت ہو اور گھریلو تشدد کے دونوں فریقوں پر جرم کا مقدمہ ہو تو یہ تجزیہ کریں کہ کون سا فریق غالب جارح ہے۔⁶ ان باتوں پر غور کریں: • جارحانہ اور دفاعی زخم۔ • ایک فریق کی طرف سے دوسرے فریق یا خاندان کے کسی رکن کو دی گئی دھمکیاں۔ • ان کے درمیان گھریلو تشدد کی کوئی ہسٹری، بشمول اس سے پہلے پولیس کو کی گئی کالز، مقدمات، حفاظتی احکامات۔ • ضمانت کی سماعت کے وقت درج ذیل باتوں کا ضرور خیال رکھا جائے: • عدالت کے پاس تمام متعلقہ معلومات موجود ہوں بشمول وہ سیاق و سباق جس میں خواتین پر تشدد کی متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ نے تشدد کا ارتکاب کیا ہو۔ • ضمانت کی شرائط پر غور کرتے وقت مثلاً شرائط کسی دیوانی اور فیملی کورٹ کی کارروائی میں متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے بارے میں جانبداری کا شکار نہ ہوں، مثلاً بچوں کی تحویل سے متعلق امور پر اثرات۔ • ضمانت کی شرائط پر غور کرتے وقت اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضمانت کی شرائط متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ کو مزید تشدد سے دوچار نہ کریں۔ | <p>4.10</p> <p>متاثرہ مقابلہ کرنے والی ایسی خواتین کا خاص خیال رکھا جائے جن کے بارے میں مجرمانہ طرز عمل کا شبہ ہو یا الزام ہو</p> |

بنیادی سہولیات 5: سماعت کی کارروائی

شوہر کے ہاتھوں تشدد اور جنسی تشدد سے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین جو فوجداری اور دیوانی انصاف کی کارروائی کر رہی ہوں، انہیں خطرات محسوس ہو سکتے ہیں، نظام انصاف سے شناسائی نہ ہونے کے باعث وہ گڑبڑ جاتی ہیں یا انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے سخت یا امتیازی سلوک کے ہاتھوں دوبارہ شکار بن جاتی ہیں۔ بین الاقوامی اقدار اور معیارات ایسے اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں جو سماعت میں پیش ہونے کے باعث مزید مشکلات اور صدمہ کی روک تھام اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہو سکتے ہیں کہ سماعت کی کارروائی میں مقابلہ کرنے والی خواتین کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے، ان کے اندر استعداد بہتر بنائی جائے کہ وہ سماعت کے مرحلے کے دوران اپنی عملی صلاحیت بروئے کار لاسکیں اور اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ فوجداری امور میں حصول انصاف کی ذمہ داری یا بوجھ ریاست پر عائد ہو۔ انصاف کی ایسی بنیادی سہولیات جو سماعت کی کارروائی کے دوران ضروری سمجھی جاتی ہیں، بین الاقوامی اتفاق سے طے شدہ مثالی حکمت عملیوں پر مبنی ہیں مثلاً عدالت کا دوستانہ اور سازگار ماحول جس میں مقابلہ کرنے والی خواتین خود کو محفوظ سمجھیں اور بلا جھجکتا سکیں کہ وہ کس تجربے سے گزر چکی ہیں، ضابطے کے ایسے طریقے جو ثانوی اثرات کم سے کم کریں، اور شواہد سے متعلق قواعد کا غیر امتیازی طریقے سے اطلاق۔

| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
|--|--|
| 5.1 کمرہ عدالت کا محفوظ اور دوستانہ ماحول | <ul style="list-style-type: none"> • کسی معاون مثلاً خاندان کے رکن، دوست یا پیشہ ورانہ تربیت کے حامل فرد کو سماعت کی کارروائی کے دوران متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے ساتھ رہنے کی اجازت دی جائے۔ اگر متاثرہ، لڑکیوں ہو تو کسی ماہر اور خاندان کے رکن کو تعینات کرایا جائے جو اس لڑکیوں کے ساتھ رہے اور ایک سرپرست جو لڑکیوں کے قانونی مفادات کا تحفظ کرے۔ • کمرہ عدالت میں ایسے ماحول کا اہتمام کیا جائے جو دوستانہ ہو اور اس مقصد کے لیے موزوں ہو جس میں انتظار گاہ بھی شامل ہو۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون جس وقت اپنی شہادت دے رہی ہو تو تمام غیر ضروری افراد کو ہٹادیں، جس میں ملزم بھی شامل ہے۔ • اس بات کو یقینی بنانے کے لیے موزوں اقدامات کریں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون اور ملزم کا آپس میں واسطہ نہ پڑے جس کے لیے عدالت کی طرف سے ممانعت کے احکامات یا قبل از سماعت حراست کے احکامات جاری کرائے جائیں۔ • اگر خدشہ ہو یا شبہ ہو کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے یا سماعت کی کارروائی کے دوران نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو متعلقہ حکام کو آگاہ کر دیں۔ |
| 5.2 پردہ داری، عزت و وقار کا تحفظ | <ul style="list-style-type: none"> • ایسے دستیاب اقدامات کی درخواست کریں جو متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی پردہ داری، عزت و وقار کو تحفظ دے سکیں، مثلاً: <ul style="list-style-type: none"> • سماعت کی جگہ پر لوگوں کا داخلہ محدود کر دیا جائے یا پابندی لگادی جائے، مثلاً بند کمرے میں سماعت کی جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے بارے میں ذاتی معلومات میڈیا میں شائع کرنے پر پابندی لگادی جائے یا محدود کر دیا جائے۔ • ایسے غلط بیانات یا کوششوں پر اعتراض کیا جائے یا ان کی اجازت نہ دی جائے جو گواہوں کی سلامتی میں بہت زیادہ مداخلت کا باعث بنیں (مثلاً ایسے امور جن سے گواہوں کی شناخت سامنے آسکتی ہو) • کوئی بھی شناختی معلومات مثلاً نام اور پتے، عدالت کے سرکاری ریکارڈ سے ہٹا دیئے جائیں یا متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون یا لڑکیوں کے لیے فرضی نام استعمال کیا جائے۔ • متاثرہ اگر لڑکیوں ہو تو درج ذیل کے سلسلے میں مناسب اقدامات کیے جائیں: <ul style="list-style-type: none"> • رازداری برقرار رکھی جائے اور لڑکیوں کی شناخت اور اس کارروائی سے اس کے تعلق کے بارے میں معلومات کے افشاپر پابندی لگادی جائے۔ • لڑکیوں کے بیان کے دوران، جہاں ملکی قوانین کے تحت اجازت ہو، کمرہ عدالت سے عوام اور میڈیا کو باہر رکھا جائے۔ |
| 5.3 بھرپور شمولیت کا موقع | <ul style="list-style-type: none"> • ایسے دستیاب اقدامات کی درخواست کریں اور یہ یا جہاں ممکن ہو ان کی اجازت دیں جو سماعت میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی شہادت میں مدد دے سکیں: <ul style="list-style-type: none"> • ایسے اقدامات جو متاثرہ کو اس انداز میں شہادت کی اجازت دیں جس کی بدولت اسے ملزم کو دیکھنا نہ پڑے، مثلاً پردہ لگادیا جائے، بند کمرے میں یا کلوڑ سرکٹ ٹیلی وژن (سی سی ٹی وی) کے ذریعے بیان کے انتظامات کیے جائیں۔ • کیس منجمنٹ کے ایسے طریقے اپنائے جائیں جو یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو کارروائی میں بھرپور شمولیت کا موقع ملے اور اور ثانوی اثرات کا امکان کم سے کم ہو۔ <ul style="list-style-type: none"> • غیر ضروری تاخیر کم کی جائے۔ • ایسے طریقے اپنائے جائیں جن سے ان مسائل پر اتفاق ہو جائے جن پر کوئی تنازعہ نہ ہو اور سماعت کے شروع میں ہی انہیں طے کر لیا جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون اور لڑکیوں پر دباؤ کم رکھنے والے طریقے اپنائے جائیں: |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • اس کی شہادت کو متعلقہ شہادت تک محدود کر دیں۔ • جب وہ بہت زیادہ باؤ کا شکار لگے تو مختصر وقفے کی اجازت دے دیں۔ • جہاں کہیں ممکن ہو، مدعا علیہ کی طرف سے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے براہ راست معائنہ سے گریز کے ممکنہ طریقوں کا تعین کر دیا جائے یا اسے کم سے کم رکھا جائے۔ • اگر اجازت ملے تو معائنہ کسی درمیانی کردار کے ذریعے کرایا جائے۔ • اگر اجازت ملے تو ریکارڈ شدہ وڈیو کی شکل میں انٹرویو کو شہادت کے طور پر استعمال کیا جائے۔ • متاثرہ لڑکیوں ہونے کی صورت میں ضابطے کے ایسے طریقے استعمال کیے جائیں جو بیگی کے احساسات کا خیال رکھیں، مثلاً انٹرویو کے کمرے، عدالت کے ماحول میں تبدیلی، سماعت اور انٹرویو کو محدود رکھنے کے اقدامات اور ان کے لیے ایسے وقت کا تعین جو لڑکیوں کی عمر کے مطابق موزوں ہو اور اسے ملزم سے الگ رکھے۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو موقع دیں کہ اگر وہ چاہے تو جرم کے اثرات کی تفصیل فراہم کر سکے۔ • سماعت کے دوران یہ معلومات فراہم کرنے کے لیے اسے مختلف ممکنہ مواقع فراہم کیا جائے۔ | <p>5.4</p> <p>جرم کے اثرات کی تفصیل فراہم کرنے کا موقع</p> |
| <p>نوچداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ تمام متعلقہ شواہد عدالت کے روبرو لائے جائیں: • مناسب تجربہ کے حامل ماہر گواہان کو خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کے محرکین اور پیچیدگیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا موقع دینے پر غور کریں۔ • شکایات کو قابل اعتبار اور درست سمجھا جائے تا وقتیکہ اس کے برعکس معاملہ بالکل واضح ہو جائے۔ • شواہد سے متعلق امتیاز پر مبنی مروجہ قواعد اور ضابطے کے طریقوں کے ممکنہ اثرات کم کرنے کے اقدامات کریں: • مدعا علیہ کی جانب سے کسی غیر منصفانہ، غیر ضروری دہرائی پر مبنی، جارحانہ اور امتیازی پوچھ گچھ پر اعتراض کریں یا اس کی اجازت نہ دیں۔ • ایسی کسی پوچھ گچھ پر اعتراض کریں یا اس کی اجازت نہ دیں جس میں مفروضوں اور بندھے نکلے تصورات پر انحصار کیا گیا ہو۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی جنسی ہسٹری کے بارے میں ایسے سوالات پر اعتراض کریں یا ان کی اجازت نہ دیں جن کا مقدمے سے کوئی تعلق نہ بنتا ہو۔ • اطلاع دینے میں تاخیر یا پوری طرح اطلاع نہ دینے سے جو منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہوں، انہیں اپنا اثر دکھانے کا موقع نہ دیں۔ • اگر مدعا علیہ کوئی ایسے شواہد پیش کرنے کی درخواست کرے جو انتہائی جانبدارانہ نظر آتے ہوں، ان پر درج ذیل اقدامات یقینی بنائیں: • درخواست کریں کہ مدعا علیہ اپنی درخواست تحریری شکل میں دے۔ • یقینی بنائیں کہ یہ درخواست قبل از سماعت کارروائی کے دوران دی جائے اور دوران سماعت اس کی اجازت تجویز دی جائے جب مدعا علیہ کوئی غیر معمولی حالات ظاہر کر دے (مثلاً سماعت تک وہ ان معلومات سے بے خبر تھا)۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو نمائندگی کے ذریعے اپنے خدشات کا اظہار کرنے اور امتیازی شواہد کے خلاف دلائل پیش کرنے کا موقع فراہم کریں۔ • یقینی بنائیں کہ مدعا علیہ کے قواعد (خاص طور پر صنف سے متعلق احتیاطی قواعد) اور اصولوں کے اطلاق میں خواتین کے ساتھ امتیاز نہ برتا جائے یا ان کی تشریح ایسے طریقوں سے نہ کی جائے جو خواتین پر تشدد کے مجرموں کو مجرمانہ ذمہ داری سے فرار کا موقع دیں۔ • دیوانی، عائلی، اور رہنمائی امور میں: • یقینی بنائیں کہ دیوانی اور عائلی عدالتوں کے روبرو تمام متعلقہ معلومات پیش کی جائیں، مثلاً: <ul style="list-style-type: none"> • تشدد کا نفسیاتی و سماجی سیاق و سباق۔ • ماہر گواہ کو طلب کرنے پر غور کریں۔ • یقینی بنائیں کہ دیوانی اور عائلی عدالتیں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی جانب سے مزید تشدد سے بچنے یا بچے کا بہترین مفاد یقینی بنانے کے لیے کیے گئے فیصلوں سے منفی معافی اخذ نہ کریں، جیسے: | <p>5.5</p> <p>شواہد سے متعلق قواعد کی غیر امتیازی انداز میں تشریح اور اطلاق</p> |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • بچوں کی تحویل کے مقدمات میں یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے طرز عمل کو شوہر کے ہاتھوں تشدد کے سیاق و سباق میں سمجھا جائے۔ مثلاً خاتون کی جانب سے گھر چھوڑنے یا حفاظتی اقدامات کے فیصلہ پر دیوانی کارروائی میں اس کے ساتھ کوئی جانبداری نہ برتی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ شوہر کے ہاتھوں تشدد کے اثرات مثلاً متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے دل میں خود کشی کے خیالات دیوانی اور عائلی قانون کے تحت اس کے مقدمہ پر منفی اثرات مرتب نہ کریں۔ • یقینی بنائیں کہ بچوں کی تحویل کی سماعت کے دوران بچوں کی شہادت کو اس سیاق و سباق میں دیکھا جائے کہ بچے بھی اپنی ماں پر ہونے والا تشدد دیکھ چکے ہیں اور باپ کی طرف سے ایسے کسی بھی الزام، کہ ماں، بچے اور باپ کے درمیان تعلق میں مسائل پیدا کرنے کا باعث بن رہی ہے، کو اس سیاق و سباق میں زیر غور لایا جائے۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • فوجداری سماعت میں یقینی بنائیں کہ درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے: <ul style="list-style-type: none"> • عدالت کو تمام متعلقہ معلومات میسر ہوں، بشمول اس سماجی سیاق و سباق کے جس میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ خاتون کا واسطہ تشدد سے پڑا۔ • تشدد سے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی جانب سے ذاتی دفاع کے کوئی دعوے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ خاتون کو سزا دیتے وقت تشدد کے اثرات کو مد نظر رکھا جائے جو تشدد نے ملزمہ خاتون پر مرتب کیے۔ • شواہد سے متعلق امتیاز پر مبنی مروجہ قواعد اور ضابطے کے طریقوں کے ممکنہ اثرات کم کرنے کے اقدامات کریں: • مدعا علیہ کی جانب سے کسی غیر منصفانہ، غیر ضروری دہرائی پر مبنی، جارحانہ اور امتیازی پوچھ گچھ پر اعتراض کریں یا اس کی اجازت نہ دیں۔ | <p>5.6 ایسی متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کا خصوصی خیال رکھا جائے جن پر جرائم کے الزامات عائد کیے جا چکے ہوں</p> |

| بنیادی سہولیات 6: مجرم کا احتساب اور ازالہ جات | |
|--|-------------------|
| <p>شوہر کے تشدد اور جنسی تشدد کے زیادہ تر مجرموں کو کسی قانونی نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ جب بھی ان سے جواب طلبی کی جاتی ہے تو اکثر انہیں دی جانے والی سزائیں، چاہے فوجداری ہوں یا دیوانی یا پھر انتظامی، وہ بہت کم ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں تشدد کے بعد مجرم اور ریاست کی جانب سے ازالے کے طور پر خاتون کو جو کچھ ملتا ہے وہ ان خواتین اور لڑکیوں کو پہنچنے والے نقصان کے حقائق کے مطابق نہیں ہوتا جس میں جرم کا منظم انداز میں استعمال، ڈراؤدھمکاؤ، اور تشدد کا استعمال یا اس کی دھمکی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مقابلہ کرنے والی خواتین کے نزدیک اس احتساب اور ازالے کے کئی معنی ہو سکتے ہیں چاہے وہ فوجداری سزا ہو یا دیوانی طریقہ کار کے تحت نقصانات کا معاوضہ، ریاستی معاوضہ ہو یا تشدد کی عوامی مذمت، یا پھر اس بات کا ازالہ کہ ریاست انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہی۔ احتساب اور ازالے سے متعلق بنیادی سہولیات ان ضروری اقدامات سے متعلق ان بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق ہیں کہ مجرم اپنے ہر فعل پر جوابدہ ہو اور اسے مناسب سزائیں دی جائیں جبکہ دوسری جانب مقابلہ کرنے والی خواتین کو جس نقصان یا ضرر کا سامنا کرنا پڑا ان کا منصفانہ اور موثر طریقے سے ازالہ کیا جائے۔</p> | |
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| <p>6.1</p> <p>انصاف کی کارروائی کے نتائج مجرم کی شدت کے مطابق ہوں اور ان میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی سلامتی پر توجہ مرکوز کی جائے</p> <p>فوجداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • سزا کی ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جو جرم کی شدت کے مطابق اور موافق سزائیں یقینی بنائیں اور درج ذیل مقاصد کو پورا کریں: <ul style="list-style-type: none"> • خواتین پر تشدد کی مذمت ہو اور اس کا انسداد ہو۔ • پر تشدد طرز عمل کو روکا جائے۔ • متاثرہ اور کمیونٹی کی سلامتی کو فروغ ملے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون اور اس کے خاندان پر مرتب ہونے والے اثرات کو پیش نظر رکھا جائے۔ • سزا کے معاملے میں بگاڑ پیدا کرنے والے عوامل پر بھی غور کریں، مثلاً دوبارہ تشدد کے واقعات، اعتماد یا اختیار والی حیثیت کا غلط استعمال، شوہر یا کسی قریبی تعلق والے فرد پر تشدد اور 18 سال سے کم عمر فرد پر تشدد۔ • مجرم کی رہائی کی صورت میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو مطلع کیا جائے۔ <p>دیوانی، عائلی قانون اور بینظامی امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ عائلی قانون کے وہ مقدمات جو خواتین پر تشدد سے متعلق ہوں، ان کے عدالتی فیصلوں میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور ان کے خاندان، بالخصوص متاثرہ کے بچوں اور دیگر متعلقہ افراد پر مرتب ہونے والے اثرات کو پیش نظر رکھا جائے۔ | |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • دیوانی فیصلوں میں ضرر کے تجزیہ کے قواعد کی تشریح غیر امتیازی طریقے سے کی جائے۔ • جہاں کہیں ممکن ہو، نقصانات کے تجزیہ میں اتفاقیہ ربط کی تشریحات اور کھلم کھلا سخت یا نامناسب قواعد کے علاوہ شواہد کے نامناسب معیارات اور نقصانات کو عددی شکل دینے کے ایسے طریقوں سے گریز کیا جائے جو خواتین اور لڑکیوں پر غیر متناسب حد تک منفی اثرات دکھا سکتے ہوں۔ • خواتین اور لڑکیوں کو بچنے والے مختلف نقصانات کے بروقت، موثر، صنف و عمر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ازالہ جات کو یقینی بنایا جائے۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • سزا دینے کی عدالتی کارروائی کے وقت متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو موقع دیا جائے کہ وہ عدالت کو اپنے جسمانی و نفسیاتی ضرر اور جس طرح سے انہیں نشانہ بنایا گیا، اس کے اثرات کے بارے میں بتاسکیں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو وسیع نوعیت کے ایسے طریقوں کے ذریعے سزا دینے کی کارروائی میں کردار ادا کرنے کی اجازت دیں جو انفرادی ضروریات کے مطابق ہوں (مثلاً متاثرہ پر مرتب ہونے والے اثرات کے تحریری یا زبانی بیانات، ماہرین مثلاً سماجی کارکنوں کی جانب سے متاثرہ پر مرتب ہونے والے اثرات کے بارے میں رپورٹیں)۔ • یقینی بنائیں کہ ضابطے کے طریقے سادہ، قابل رسائی اور مفت ہوں۔ • کارروائی کے اوقات کو متاثرہ اور اس کی بحالی کے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیا جائے۔ • متاثرہ لڑکیوں کی صورت میں یقینی بنائیں کہ ضابطے کے طریقوں میں بچوں کے احساسات کا خیال رکھا جائے۔ | <p>6.2</p> <p>سزا دینے کی عدالتی کارروائی میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کی شمولیت، جہاں قانون اجازت دیتا ہو</p> |
| <p>فوجداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • جہاں ممکن ہو، فوجداری مقدمات میں ازالے پر ضرور غور کیا جائے: • ہر جانے کو سزا دینے کی کارروائی کا حصہ سمجھا جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو بچنے والے نقصانات پر ہر جانہ اور مالی معاوضہ کو ترجیحات کی فہرست میں جرمانہ اور سزاؤں سے اوپر رکھا جائے اور یہ ایسے نہ ہوں کہ متاثرہ ان کی وجہ سے دیوانی یا دیگر ازالہ جات کی کارروائی سے باز رہ جائے۔ • ہر جانہ اور مالی معاوضہ کو نظر بندی کی سزاؤں کے متبادل کے طور پر نہ لیا جائے۔ <p>دیوانی، عائلی قانون اور ریاضت یا انتظامی امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • جن علاقوں میں اجازت ہو، ریاست کی طرف سے معاوضہ کا اہتمام کیا جائے جو کسی فوجداری کارروائی سے آزاد ہو۔ معاوضے کی اسکیموں میں: • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو مختلف اوقات پر دیے جانے والے معاوضے کا شیڈول شامل ہو۔ • درخواست دینے کا طریقہ آسان ہو۔ • معاوضہ کی درخواست دینے پر کوئی فیس نہیں ہونی چاہیے۔ • جہاں ممکن ہو، قانونی امداد اور دیگر اقسام کی قانونی معاونت فراہم کی جائے۔ • مرد و دیوانی قانون اور دیگر غیر فوجداری ازالہ جات باکلیت اور قابل رسائی ہوں: • دیوانی مقدمات کی درخواست یا کارروائی یا دیگر غیر فوجداری درخواستیں ممکنہ حد تک سادہ اور آسان ہوں۔ • جہاں ممکن ہو، قانونی امداد اور دیگر اقسام کی قانونی معاونت فراہم کی جائے۔ | <p>6.3</p> <p>ازالے کے دستیاب اور قابل رسائی ممکنہ طریقے</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ تشدد کے نتیجے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو جو نقصانات اور اخراجات برداشت کرنا پڑے ان کی حتی الوسع حد تک وسیع معنوں میں تعریف طے شدہ ہو اور ان کا مقصد انہیں محض اسی پوزیشن پر واپس لانا نہ ہو جس پر وہ تشدد سے پہلے تھیں بلکہ یہ بدلتے حالات کے مطابق ہوں اور عدم مساوات کے ان پہلوؤں کا ازالہ بھی کریں جن کی وجہ سے تشدد کا خطرہ پیدا ہوا۔ • درج ذیل باتوں پر غور کریں: • جسمانی و نفسیاتی ضرر یا نقصان کا تجزیہ کیا جائے جس میں شہرت یا عزت و وقار، درد، مشکلات، جذباتی دباؤ اور زندگی سے لطف اندوز ہونے کے مواقع سے محرومی بھی شامل ہیں۔ • مواقع کا ضیاع جن میں روزگار، پنشن، تعلیم اور سماجی مراعات کے علاوہ آمدنی کمانے کی استعداد کا ضیاع بھی شامل ہے۔ • نقصانات کا تجزیہ اس طرح کیا جائے کہ اس میں متاثرہ کی گھریلو اور نگہداشت کی سرگرمیوں کو پوری طرح مد نظر رکھا جائے۔ • نقصانات کا تجزیہ اس طرح کیا جائے کہ ان میں متاثرہ لڑکیوں کی صورت حال بشمول سماجی و تعلیمی بحالی و دوبارہ انضمام کے اخراجات کو بھی پوری طرح مد نظر رکھا جائے۔ | <p>6.4</p> <p>ازالہ جات جو متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کے اثرات و نقصانات کا احاطہ کریں</p> |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • قانونی، طبی، نفسیاتی اور سماجی بنیادی سہولیات کے اخراجات۔ • تشدد کے نتیجے میں یا اس سے متعلق حصول انصاف اور دیگر بنیادی سہولیات کے اصل اخراجات بشمول ٹرانسپورٹ وغیرہ۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ جن ازالہ جات کا فیصلہ کیا جائے ان پر موثر طریقے سے عملدرآمد ہو۔ • ازالہ پر موثر عملدرآمد کی نگرانی کے اقدامات کیے جائیں۔ | 6.5 ازالہ جات پر عملدرآمد |
| <ul style="list-style-type: none"> • انصاف سے محرومی، اس کی کمزوری یا غیر معقول حد تک تاخیر کے باعث ہونے والے وسیع نوعیت کے نقصانات کو پورا کیا جائے: • محرومی یا تاخیر کے باعث اجرت، ذرائع معاش کے نقصانات اور دیگر اخراجات۔ • محرومی یا تاخیر کے باعث جذباتی، نفسیاتی نقصان کے علاوہ زندگی سے لطف انداز ہونے کے مواقع سے محرومی کا ازالہ۔ • اس ازالہ کے حصول پر اٹھنے والے اخراجات بشمول ٹرانسپورٹ۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو ریاست کی طرف سے محرومی یا غیر معقول حد تک تاخیر کے نتیجے میں اگر کسی اضافی تشدد کا سامنا کرنا پڑے تو اس نقصان کو بھی پورا کیا جائے۔ • ریاست کے خلاف ازالے کے دعویٰ کا طریقہ کار بالکل سادہ، مفت اور محفوظ ہو: • یقینی بنائیں کہ شکایت کی وجہ سے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی انصاف کی بنیادی سہولیات تک رسائی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ • شکایات کو بروقت انداز میں نمٹایا جائے۔ | 6.6 انصاف کی بنیادی سہولیات سے محرومی، ان کی کمزوری، ان میں غیر معقول حد تک تاخیر یا غفلت کے باعث ان کے فقدان کا ازالہ |

بنیادی سہولیات 7: بعد از سماعت کارروائی

نظام انصاف، مستقبل میں کسی تشدد کی روک تھام میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، نہ صرف کمیونٹی کو بھرپور پیغام دے کر کہ خواتین پر تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے بلکہ اس لحاظ سے بھی کہ وہ مجرموں کے احتساب و بحالی میں اپنا کردار ادا کرے اور تکرار جرم میں کمی یقینی بنائے۔ بین الاقوامی اقدار اور معیارات ریاستوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ مجرموں کے علاج اور دوبارہ معاشرے میں انضمام بحالی کے لیے ایسے پروگرام وضع کریں اور ان کی جانچ پرکھ کریں جو ایک طرف متاثرہ کی سلامتی کو ترجیحی حیثیت دیں اور دوسری جانب یقینی بنائیں کہ پاسداری کی نگرانی کی جائے۔ یہ معیارات ریاستوں پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی زور دیتے ہیں کہ کسی وجوہ کے تحت زیر حراست خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے موزوں اقدامات کیے جائیں۔

| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
|---|---|
| 7.1 دوبارہ جرم کی روک تھام کے اقدامات میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی سلامتی کو بہتر بنائیں۔ | <ul style="list-style-type: none"> • مجرموں کی بحالی کے سلسلے میں علاج کا حکم دینے وقت یقینی بنایا جائے کہ علاج کے پروگرام تکرار جرم میں کمی لائیں اور متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی سلامتی کو بہتر بنائیں۔ • مجرموں کو بحالی کے کسی پروگرام میں داخل کرنے سے پہلے ان کی موزونیت کا تجزیہ ضرور کیا جائے اور جاری بنیاد پر خطرات کا تجزیہ کیا جائے جس میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی سلامتی کو ترجیحی حیثیت دی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ: • جس وقت تجزیہ کیا جا رہا ہو، بحالی کے ممکنہ طریقوں پر غور کیا جا رہا ہو اور جاری بنیاد پر خطرات کا تجزیہ کیا جا رہا ہو تو متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین سے مشورہ کیا جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو بعد از سماعت تمام فیصلوں سے باخبر رکھا جائے۔ • یقینی بنائیں کہ بحالی فوجداری ریکارڈ کا متبادل نہیں بلکہ سزا کا حصہ ہو۔ • بحالی پروگراموں کی نگرانی یقینی بنائیں۔ • ان پروگراموں کو تسلی بخش طریقے سے مکمل نہ کرنے والے مجرموں کے لیے اس کے مناسب نتائج طے کر دیے جائیں۔ |
| 7.2 کسی وجہ سے زیر حراست خواتین پر تشدد کی روک تھام اور اس پر جوابی اقدام | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ کسی وجہ سے زیر حراست خواتین پر تشدد کی صورت میں جوابی اقدام کیا جائے اور اس کی روک تھام کی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ ایسی زیر حراست خواتین کے لیے بنیادی سہولیات موجود ہوں جو حراست سے قبل تشدد کا سامنا کر چکی ہوں۔ • ملاقات کے دوران شوہر یا سابق شوہر کے ہاتھوں خواتین قیدیوں سے بدسلوکی کی نشاندہی اور روک تھام کی جائے۔ • اصلاحی اداروں کے حکام، روک تھام کے درج ذیل اقدامات یقینی بنائیں: • غیر متعلقہ ٹیموں، جن میں خواتین بھی شامل ہوں، سے جیلوں کے وقتاً فوقتاً معائنے کرائے جائیں۔ • خواتین قیدیوں کی تلاشی صرف خواتین عملہ کرے۔ • اگر وہ چاہے تو باہر کی دنیا، اہل خانہ اور پیانچوں سے رابطہ رکھنے میں مدد دی جائے۔ |

| | |
|--|--|
| <ul style="list-style-type: none"> • جیلوں میں قیدیوں کو جنس کی بنیاد پر اور بالغ و کم سن کی بنیاد پر الگ رکھا جائے۔ • بچوں سمیت زیر حراست خواتین کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ • دوران حراست تشدد کے ازالے کے لیے معاونت میسر ہو اور ازالہ کے اقدامات یقینی بنائے جائیں: • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے شکایات کرنے کے حق اور اس سلسلے میں اقدامات اور ضابطے کے طریقوں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ • شکایت کی کارروائی سادہ، محفوظ اور رازداری پر مبنی ہو۔ • قانونی معاونت میسر ہو۔ • کسی بھی طرح کی انتقامی کارروائی سے فوری اور طویل مدتی تحفظ دیا جائے۔ • نفسیاتی معاونت یا مشورہ ورہنمائی تک رسائی دی جائے۔ • مجاز اور آزاد حکام قیدیوں کے ہاتھوں تشدد کی تمام اطلاعات پر تحقیقات کریں جس میں رازداری کے اصول کا پورا خیال رکھا جائے۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • مجرم خواتین پر دوران حراست اور بعد از حراست تشدد کم کرنے کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ • بحالی اور دوبارہ انضمام کے پروگراموں میں مہارتوں کے پروگرام، پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد میں بہتری بھی شامل ہوتا کہ ایسی مجرم خواتین جو تشدد کی متاثرہ رہی ہوں، بدسلوکی پر مبنی ماحول سے بچ سکیں۔ • یقینی بنائیں کہ خاص طور پر تیار کی گئی پروبیشن (Probation) دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے صنفی تشدد کے محرکین سے آگاہ ہو۔ • حراست سے رہائی پانے والی خواتین کی معاونت کے لیے بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری اور دوبارہ انضمام۔ | <p>7.3</p> <p>دوران حراست اور بعد از حراست مجرم خواتین پر تشدد میں کمی کی بنیادی سہولیات</p> |

| بنیادی سہولیات 8: تحفظ و سلامتی | |
|--|-------------------|
| <p>شوہر کے ہاتھوں تشدد اور جنسی تشدد سے متاثرہ خواتین کے لیے حفاظتی اقدامات، تشدد کو روکنے اور دوبارہ تشدد، تشدد میں بگاڑ اور اس کے خطرات کی روک تھام کے لیے ناگزیر ہیں۔ خواتین کو تشدد سے پاک اور تشدد کے خوف سے پاک زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فوجداری، دیوانی یا عائلی قانون کے تحت کسی کارروائی کے آغاز سے قطع نظر حفاظتی اقدامات موجود ہونے چاہئیں اور اس طرح وضع کیے جائیں کہ خواتین کو انصاف تک رسائی کے لیے با اختیار بنائیں اور انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ انصاف کی کارروائی کے دوران محفوظ رہ سکیں۔</p> | |
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| <p>8.1</p> <p>فوری اور طویل مدتی تحفظ کے اقدامات تک رسائی</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ فوری تحفظ کے اقدامات⁸ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی رسائی میں ہوں: • بلا معاوضہ دستیاب ہوں۔ • درخواست دینے کا طریقہ سادہ اور استعمال میں آسان ہو۔ • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اپنے فرائض کے طور پر درخواست مکمل کرنے میں مدد دیں۔ • عدالتیں دفتری اوقات کے بعد بھی پہنچ میں ہوں۔ • جہاں ضروری ہو، یکطرفہ کارروائی کے احکامات دینے کی اجازت ہو۔ • موزوں عدالتوں تک فوری تیزی سے رسائی ممکن ہو۔ • یقینی بنائیں کہ تحفظ خاص طور پر متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین، ان کے اہل خانہ اور دیگر متعلقہ افراد کی ضروریات کے مطابق ہو۔ • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ممکنہ حد تک تحفظ کے وسیع اقدامات پر غور کریں۔ • یقینی بنائیں کہ تحفظ کے اقدامات فوجداری، دیوانی یا عائلی قانون کے تحت کارروائی کے آغاز سے مشروط نہ ہوں۔ • یقینی بنائیں کہ تحفظ سے متعلق سماعت میں شواہد سے متعلق قواعد کی امتیازی انداز میں تشریح نہ کی جائے یا یہ امتیازی انداز میں پابندیاں عائد نہ کریں۔ • تحفظ کے احکامات کی فوری تعمیل یقینی بنائیں۔ • تحفظ کے اقدامات میں کسی بھی ترمیم میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی سلامتی کو ترجیح دی جائے۔ | |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ حفاظتی اقدامات پر عملدرآمد کے فرائض اور ذمہ داریاں (مثلاً مجرموں سے تحفظ اور دیگر امور سے متعلق عدالتی احکامات اور یا مجرموں کی رہائی، ضمانت کی شرائط) واضح طور پر طے شدہ ہوں: <ul style="list-style-type: none"> • حفاظتی اقدامات فی الفور نافذ ہوں۔ • عدالتیں حفاظتی اقدامات کی نقول پولیس کو بھیجوائیں۔ • حفاظتی اقدامات کی نقول فرنٹ لائن آفیسرز اور ڈیپٹی چیف عملے کو فراہم کی جائیں اور ان کی آسان رسائی کے لیے رکھی جائیں۔ • حفاظتی اقدامات کی مناسب نگرانی یقینی بنائی جائے: <ul style="list-style-type: none"> • ایسے حالات میں جہاں ملزم زیر حراست ہو، جیل یا حوالات کے عملہ کو حفاظتی اقدامات سے آگاہ کیا جائے اور ان سے درخواست کی جائے کہ وہ باہر کسی سے رابطہ نہ کر سکے (مثلاً ٹیلی فون، ای میل وغیرہ کے ذریعے)۔ اس سلسلے میں بغور نگرانی کی جائے تاکہ خلاف ورزیوں کی روک تھام ہو سکے • یقینی بنائیں کہ کسی بھی خلاف ورزی پر فوراً اور مستعدی سے جوابی اقدام کیا جائے: <ul style="list-style-type: none"> • خلاف ورزی کرنے والے کو گرفتار کیا جائے اور عدالت کے روبرو پیش کیا جائے۔ • احکامات کی خلاف ورزیوں کو سنجیدگی سے لیا جائے، جہاں ممکن ہو فوجداری مقدمہ بنایا جائے اور عدالتوں سے مناسب سزا دلوائی جائے۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو حفاظتی احکامات کی خلاف ورزی پر ہرگز حراست میں نہ لیا جائے کیونکہ حکم کا پابند مجرم ہے، وہ نہیں۔ • حفاظتی اقدامات پر عملدرآمد کرنے یا نہ کرنے پر انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کا احتساب کیا جائے۔ | <p>8.2 حفاظتی اقدامات پر عملدرآمد</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ خطرات کے تجزیہ میں مدد کے لیے معلومات بروقت جمع کی جائیں: <ul style="list-style-type: none"> • متعدد ذرائع سے معلومات جمع کریں۔ • ممکنہ خطرات کے بارے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کا نقطہ نظر معلوم کریں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو درپیش خطرات دور کرنے یا کم کرنے کی حکمت عملیاں تیار کریں اور ان پر عملدرآمد کریں۔ • یقینی بنائیں کہ جاری بنیاد پر خطرات کے تجزیوں میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو درپیش خطرات میں آنے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کی جائے اور متاثرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔ • یقینی بنائیں کہ خطرات کے تجزیوں سے انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے متعلقہ افراد اور اداروں کو بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ انہیں فیصلہ سازی میں استعمال کر سکیں۔ • یقینی بنائیں کہ خطرات کے تجزیوں میں کم از کم درج ذیل کا تجزیہ ضرور شامل ہو: <ul style="list-style-type: none"> • مہلک خطرات اور دوبارہ تشدد کے خطرات۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین، ان کے اہل خانہ یا دیگر متعلقہ افراد کو کس حد تک نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ • سابقہ اثرات۔ • وہ خطرات جن سے پہلے اس کا واسطہ پڑ چکا ہے اور ہتھیاروں کی موجودگی یا ان کے استعمال کا خطرہ۔ • تشدد یا ڈراؤدھم کاؤ میں بگاڑ پیدا ہونے کے شواہد۔ • تعلق کی کیفیت۔ | <p>8.3 خطرات کا تجزیہ</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ تحفظ کے موزوں منصوبے بروقت تیار کیے جائیں، ان پر عملدرآمد کیا جائے اور ان کی جانچ پرکھ کی جائے: <ul style="list-style-type: none"> • تحفظ کے منصوبے خطرات کے تجزیہ پر مبنی ہوں۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے ساتھ مل کر درج ذیل پر کام کریں: <ul style="list-style-type: none"> • ممکنہ طریقوں اور دستیاب وسائل کی نشاندہی کریں۔ • منصوبہ بندی کریں کہ مختلف قسم کے حالات اور صورت حال میں وہ اپنا، اپنے اہل خانہ اور دیگر متعلقہ افراد کا تحفظ کس طرح کرے گی۔ • تحفظ کے منصوبوں کا جاری بنیاد پر جائزہ لیا جائے اور ان کی تازہ کاری کی جائے۔ | <p>8.4 سلامتی کے لیے منصوبہ بندی</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون، اس کے اہل خانہ اور دیگر متعلقہ افراد کا تحفظ برقرار رکھنا انصاف کے تمام اقدامات کا بنیادی مقصد ہے۔ | <p>8.5</p> |

| | |
|--|--|
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو اپنے مقدمہ کے بارے میں معلومات بروقت دستیاب ہوں۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں: • کارروائیوں میں خواتین کا کردار اور ان کے لیے شمولیت کے مواقع۔ • کارروائیوں کے شیڈول کی تیاری، ان پر پیشرفت اور انہیں اپنے انجام تک پہنچانا۔ • ملزمہ مجرم کے خلاف کوئی احکامات۔ • یقینی بنائیں کہ شعبہ انصاف کے تمام دفاتر کے رہنمائی کے نشانات مختلف متعلقہ گروہوں کی ضروریات کو پورا کریں۔ | |
| <p>9.2 قانونی بنیادی سہولیات</p> <p>فوجداری انصاف کے امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • ایسے علاقوں میں جہاں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو فوجداری مقدمات میں اپنا موقف پیش کرنے کا حق نہیں، وہاں قانونی بنیادی سہولیات دفتر استغاثہ فراہم کرے۔ • ایسے علاقوں میں جہاں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو فوجداری مقدمات میں اپنا موقف پیش کرنے کا حق ہے، وہاں قانونی بنیادی سہولیات باکفایت ہوں اور جن کے پاس خاطر خواہ وسائل موجود نہ ہوں یا انصاف کے مفاد میں ضروری ہو تو قانونی بنیادی سہولیات بلا معاوضہ فراہم کی جائیں (قانونی امداد): • قانونی امداد بین قانونی معلومات، قانونی مشورہ، قانونی معاونت اور قانونی نمائندگی شامل ہو سکتی ہیں۔ • قانونی امداد حاصل کرنے کی انتظامی کارروائی مفت اور سادہ ہو۔ • اگر قانونی امداد کے لیے آمدنی کے جائزے کا حساب خاندان کی آمدنی کی بنیاد پر لگایا جائے اور مہینہ مجرم خاندان کارکن ہو یا متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو خاندان کی آمدنی تک یکساں رسائی حاصل نہ ہو تو آمدنی کے جائزے میں قانونی امداد کے لیے صرف متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی آمدنی استعمال کی جائے۔ <p>دیوانی، عائلی قانون اور یا انتظامی امور میں:</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ قانونی بنیادی سہولیات باکفایت ہوں۔ • وسیع نوعیت کی قانونی بنیادی سہولیات کا انتظام کریں: قانونی معلومات، قانونی مشورہ، قانونی معاونت اور قانونی نمائندگی۔ • یقینی بنائیں کہ قانونی امداد حاصل کرنے کی انتظامی کارروائیاں مفت اور سادہ ہوں۔ • اگر قانونی امداد کے لیے آمدنی کے جائزے کا حساب خاندان کی آمدنی کی بنیاد پر لگایا جائے اور مہینہ بدسلوکی کرنے والا، خاندان کارکن ہو یا متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو خاندان کی آمدنی تک یکساں رسائی حاصل نہ ہو تو ذرائع کے ٹیسٹ میں قانونی امداد کے لیے صرف متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی آمدنی استعمال کی جائے۔ <p>ایسے حالات میں جہاں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کسی فوجداری جرم کی ملزمہ رہ چکی ہوں یا ان پر مقدمہ بن چکا ہو تو:</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ خاتون کو فوجداری نظام انصاف کے ساتھ ابتدائی رابطہ کے وقت سے ہی قانونی امداد تک رسائی میسر ہو۔ • یقینی بنائیں کہ تشدد کی متاثرہ مقابلہ کرنے والی ملزمہ خواتین جو دیوانی، عائلی قانون سے متعلق امور میں ملوث ہوں، کو قانونی امداد تک رسائی دی جائے۔ | |
| <p>9.3 متاثرہ فرد اور گواہوں کی معاونت کی بنیادی سہولیات</p> <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو وسیع نوعیت کی معاونتی بنیادی سہولیات دستیاب ہوں۔ ان میں درج ذیل بنیادی سہولیات شامل ہو سکتی ہیں: • معلومات اور مشورہ۔ • جذباتی و نفسیاتی معاونت۔ • عملی مدد (مثلاً عدالت جانے اور آنے کے لیے ٹرانسپورٹ)۔ • عدالت کی تیاری اور معاونت • ثانوی اثرات سے تحفظ۔ • یقینی بنائیں کہ معاونتی بنیادی سہولیات قابل رسائی و دستیاب ہوں: • معاونتی بنیادی سہولیات بلا معاوضہ ہوں | |

| | |
|--|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ مجرم کی گرفتاری، حراست، رہائی کی شرائط، پروٹیشن یا پیرول کے حوالے سے فیصلے کرنے سے پہلے تمام ضروری معلومات، بشمول خطرات کے تجزیہ کو سامنے رکھا جائے۔ متعلقہ معلومات میں درج ذیل شامل ہیں: <ul style="list-style-type: none"> • آیا تشدد کی ہسٹری موجود ہے • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو مستقبل میں تشدد کا ڈر ہے اور اس ڈر کی بنیاد کیا ہے۔ • اس امکان کے بارے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی رائے کہ بدسلوکی کرنے والا رہائی کی شرائط پر عمل کرے گا۔ • تشدد کے کوئی خطرات اور ریاس میں بگاڑ۔ • ملزم یا مجرم کی رہائی سے متعلق کسی بھی فیصلے میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو درپیش خطرات کو پیش نظر رکھیں اور اس کی سلامتی پر غور کریں: <ul style="list-style-type: none"> • جہاں تشدد کا خاطر خواہ خطرہ پایہ خدشات موجود ہوں کہ ملزم رہائی کی شرائط پر عمل نہیں کرے گا، سماعت تک زیر حراست رکھنے پر غور کیا جائے۔ | <p>تمام فیصلوں میں سلامتی کے خدشات کی ترجیحی حیثیت</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • جہاں انصاف سے متعلق دیگر کارروائیاں بھی شروع کی جا چکی ہوں، وہاں تحفظ کے اقدامات فوجداری، دیوانی، عائلی قانون اور یا انتظامی کارروائیوں کے ساتھ کوآرڈینیشن پر مبنی ہونے چاہئیں: <ul style="list-style-type: none"> • حفاظتی احکامات کے لیے رجسٹریشن کا ایسا نظام وضع کرنے پر غور کریں جس کی بدولت انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے تمام ادارے اور افراد متعلقہ معلومات تک فوراً رسائی حاصل کر سکیں۔ • یقینی بنائیں کہ معلومات کا تبادلہ قانونی اور محفوظ طریقے سے کیا جاسکے جس میں متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے بارے میں رازداری کا خیال رکھا جائے۔ | <p>8.6 تحفظ کے باہم مربوط اقدامات</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے دیگر اداروں اور افراد کے ساتھ مل کر درج ذیل کے لیے باہم مربوط پروٹوکول اور ریفریل کے موثر نیٹ ورکس تیار کریں اور ان پر عملدرآمد کریں: <ul style="list-style-type: none"> • ہنگامی اقدامات کا انتظام اور ان کی نگرانی۔ • باہم مربوط کوششوں کو باقاعدہ شکل دی جائے۔ • ریفریل بنیادی سہولیات کے معیارات وضع کریں۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو معاونت کے اقدامات مثلاً بچوں کی معاونت یا نان نفقہ وغیرہ دستیاب ہوں تاکہ وہ محفوظ طریقے سے اپنی زندگی کی تعمیر نو کر سکیں۔ | <p>8.7 تحفظ اور معاونت کی باہم مربوط بنیادی سہولیات</p> |

| بنیادی سہولیات 9: معاونت اور اعانت | |
|---|------------|
| <p>تمام خواتین کی انصاف تک رسائی یقینی بنانے کا ایک لازمی عنصر انصاف کی کارروائی کے دوران معاونت اور اعانت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ بین الاقوامی اقدار اور معیارات میں قانونی معاونت، عملی، درست اور جامع معلومات، متاثرہ اور گواہوں کی معاونت کی بنیادی سہولیات اور شعبہ انصاف سے باہر سے معاونت (مثلاً صحت، رہائش، سماجی بنیادی سہولیات، مشورہ ورہنمائی یا کونسلنگ وغیرہ) کی ضرورت کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی سہولیات خواتین کو باختیار بناتی ہیں اور وہ اپنے حقوق اور انصاف کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں معلومات کی بنیاد پر اپنے فیصلے کر سکتی ہیں۔</p> | |
| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
| <p>9.1 عملی، درست، قابل رسائی اور جامع معلومات</p> <ul style="list-style-type: none"> • وسیع نوعیت کی معلومات یقینی بنائیں جن میں کم سے کم درج ذیل ضرور شامل ہوں: <ul style="list-style-type: none"> • انصاف کی کارروائیوں کی واضح تفصیل مختلف زبانوں میں اور مختلف فارمیٹ میں، تاکہ مختلف طبقات کی خواتین کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ • شعبہ انصاف کے متعلقہ کرداروں کے فرائض اور ذمہ داریاں۔ • حقوق اور ازالہ جات کے بارے میں متعلقہ معلومات جس میں ہر جانہ اور معاوضہ شامل ہیں۔ • اس بارے میں معلومات کہ قانونی معاونت اور مشورہ کیسے اور کہاں سے حاصل کریں۔ • معاونت کی دستیاب بنیادی سہولیات کی اقسام، بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں اور اس بارے میں معلومات کہ ان تک کس طرح پہنچیں۔ • تحفظ کے دستیاب اقدامات۔ | |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • معاونتی بنیادی سہولیات جغرافیائی اعتبار سے دستیاب ہوں اور جہاں جغرافیائی اعتبار سے دستیاب نہ ہوں وہاں کوئی ایسا نظام موجود ہو ناچاہیے جس کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین متبادل طریقے استعمال کرتے ہوئے وسائل تک رسائی حاصل کر سکیں۔ • سلسلہ انصاف کے تمام عمل کے دوران معاونتی بنیادی سہولیات کی بروقت فراہمی یقینی بنائیں۔ • یقینی بنائیں کہ معاونتی بنیادی سہولیات ہر متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کی انفرادی ضروریات کو پورا کریں۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ لڑکیوں اور خواتین جن کے ساتھ بچے ہوں، کو معاونتی بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل کرتے وقت بچوں کے لیے سازگار ماحول ملے۔ • یقینی بنائیں کہ معاونت فراہم کرنے والے افراد پیشہ ورانہ ماہر ہوں یا ایسے رضاکار ہوں جو خواتین پر تشدد اور نظام انصاف کی پیچیدگیوں پر تربیت یافتہ ہوں۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے ساتھ مل کر باہم مربوط پروٹوکولز اور ریفریل کے موثر نیٹ ورکس بنائیں اور ان پر عمل کریں تاکہ: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو صحت و سماجی شعبے کی بنیادی سہولیات سے جوڑا جاسکے (مثلاً رائلٹی، طبی و نفسیاتی نگہداشت)۔ • باہم مربوط سرگرمیوں کو ایک باقاعدہ شکل دی جائے۔ • ریفریل بنیادی سہولیات کے لیے معیارات وضع کریں۔ | <p>9.4</p> <p>صحت اور سماجی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو ریفریل</p> |

| بنیادی سہولیات 10: ابلاغ | |
|---|--|
| <p>ابلاغ نظام انصاف کی تمام تر کارروائی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو پتہ چلنا چاہیے کہ اس کی بات سنی جا رہی ہے اور اس کی انصاف کی بدلتی ضروریات کو سمجھا جا رہا ہے اور پورا کیا جا رہا ہے۔ معلومات اور ان کے ابلاغ کا طریقہ متاثرہ کو اس قدر اختیار بنا سکتے ہیں کہ وہ نظام انصاف سے متعلق اپنے فیصلے کر سکے۔ فراہمی انصاف کے ذمہ دار مختلف اداروں اور دیگر شعبوں کے درمیان معلومات اور ابلاغ کی مینجمنٹ، بالخصوص رازداری اور پردہ داری کی ترجیحی حیثیت، متاثرہ کو حصول انصاف کے دوران پیش آنے والے خطرات کو کم سے کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔</p> | |
| رہنما اصول | مرکزی عناصر |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ دستیاب بنیادی سہولیات کے بارے میں مناسب اور بروقت معلومات اس طریقے سے فراہم کی جائیں جس میں مختلف طبقات کی ضرورتوں کو مد نظر رکھا جائے۔ معلومات میں درج ذیل باتیں شامل ہو سکتی ہیں: <ul style="list-style-type: none"> • انصاف کی کارروائیوں کی واضح تفصیل۔ • شعبہ انصاف کے متعلقہ کرداروں کے فرائض اور ذمہ داریوں کی واضح تفصیل۔ • حصول انصاف کے دستیاب نظام، ضابطے کے طریقے اور ازالہ جات۔ • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے مقدمہ کے بارے میں معلومات۔ • یقینی بنائیں کہ معلومات اس طریقے سے فراہم کی جائیں کہ ان میں مختلف طبقات کی ضرورتوں کو مد نظر رکھا جائے: <ul style="list-style-type: none"> • جس حد تک ممکن ہو، متعلقہ خاتون کی زبان میں دستیاب ہوں۔ • متعدد فارمیٹ میں دستیاب ہوں (مثلاً آڈیو، تحریری اور الیکٹرانک شکل میں)۔ • استعمال میں آسان ہوں اور زبان سادہ ہو۔ • یقینی بنائیں کہ شعبہ انصاف کے تمام دفاتر کے رہنما نشانات مختلف طبقات کی ضروریات کے مطابق ہوں۔ | <p>10.1</p> <p>انصاف کی بنیادی سہولیات کے بارے میں سادہ اور قابل رسائی معلومات</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں اور متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین و لڑکیوں اور میان کے والدین، سرپرست اور قانونی نمائندے کے درمیان تمام تر ابلاغ: <ul style="list-style-type: none"> • رائے زنی سے پاک، ہمدردانہ اور معاون ہو۔ • تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین پر جو کچھ بیت چکی ہے اس کی تائید کی جائے۔ یہ امر اہم ہے کہ: <ul style="list-style-type: none"> - متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کو محسوس ہو کہ اس کی طرف سے تشدد کی اطلاع کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ - اس کی شکایت کو قابل اعتبار اور درست سمجھا جائے تا وقتیکہ اس کے برعکس بات بالکل واضح طور پر ظاہر ہو۔ - اس کے ساتھ احترام کا سلوک کیا جائے اور مکمل حد تک بہترین جوابی اقدام کا مستحق سمجھا جائے۔ | <p>10.2</p> <p>تمام تر ابلاغ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی عزت و وقار کو فروغ دے</p> |

| | |
|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> • احترام کے ساتھ پیش آئیں۔ • ثانوی اثرات کا باعث نہ بنیں۔ • عمر کے تقاضوں کے مطابق ہوں۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو محسوس ہو کہ ان کی بات سنی جا رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے پورا موقع ملے کہ: <ul style="list-style-type: none"> • وہ اپنی کہانی سنا سکے۔ • اس کی بات سنی جائے اور اس کی کہانی کو درست طریقے سے درج کیا جائے۔ • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے ساتھ کام میں اسے مثبت تجربہ حاصل ہو۔ • وہ یہ بتا سکے کہ تشدد نے اسے کس طرح متاثر کیا ہے۔ • یقینی بنائیں کہ تمام تر ابلاغ میں سادہ زبان استعمال کی جائے جس کی تخیل کے ساتھ وضاحت کی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کی پردہ داری برقرار رکھی جائے۔ • یقینی بنائیں کہ جو بھی معلومات فراہم کی جائیں انہیں صیغہ راز میں رکھا جائے اور اس کا روائی میں متاثرہ کی شناخت اور اس کے ملوث ہونے سے متعلق معلومات کے افشاء پر پابندی لگادی جائے۔ | |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ انصاف کی تمام تر کارروائی کے دوران متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے ساتھ ابلاغ یا قاعدگی سے برقرار رکھا جائے، اور یہ بات مد نظر رکھی جائے کہ اسے مجرم کے ہاتھوں مسلسل تشدد کا خطرہ قابل ذکر حد تک لاحق ہو سکتا ہے: <ul style="list-style-type: none"> • متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو درپیش خطرات کے مطابق مطلوبہ ابلاغ کی نوعیت اور تواتر کا تعین کیا جائے۔ • ایسی صورت میں زبانی یا ذاتی طور پر رابطہ ضروری ہوتا ہے جب: <ul style="list-style-type: none"> - خاتون یا لڑکیوں کو درپیش خطرے کی سطح میں کوئی تبدیلی آئے۔ - ملزم کو گرفتار کر لیا جائے، وہ مفرور ہو، اس کی رہائی زیر غور ہو، یا اسے رہا کر دیا گیا ہو اور وہ ضمانت یا پیروں پر ہو۔ - عدالت میں پیشی کی تاریخ مقرر ہو جائے یا تبدیل ہو جائے۔ • اس بات کی تسلی کریں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین یا نو عمر بچیاں اس قابل ہوں کہ مطلوبہ معاون بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ • یقینی بنائیں کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کو متاثرہ مقابلہ کرنے والی خاتون کے ساتھ فالو اپ کی ذمہ داری سونپ دی جائے اور وہ اسے تشدد کے کسی امکان یا واقعہ یا حقائق کی احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری جوابی اقدام کے لیے رابطہ معلومات فراہم کر دے۔ • یقینی بنائیں کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو پولیس رپورٹیں فراہم کرنے کا نظام موجود ہو اور یہ یا ان کی قانونی ٹیم متعلقہ قانونی امور کے سلسلے میں اقدامات کی راہ ہموار کرے۔ | <p>10.3</p> <p>متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے ساتھ جاری بنیاد پر ابلاغ</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے درمیان معلومات کا موثر تبادلہ یقینی بنائیں: <ul style="list-style-type: none"> • معلومات کا تبادلہ پردہ داری اور رازداری کے تقاضوں کے مطابق کیا جائے۔ • معلومات کا افشاء اسی مقصد کے لیے ہو جس کے لیے یہ حاصل کی گئی ہوں یا تیار کی گئی ہوں یا اس مقصد کے موافق جگہ پر استعمال کی جائیں۔ • معلومات کے افشاء کے لیے متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین یا لڑکیوں کو ماوراء یا ان کے والدین، سرپرست اور قانونی نمائندے، جہاں کہیں ممکن ہو، کو ساری معلومات دی جائیں اور ان سے رضامندی حاصل کی جائے۔ • معلومات کے عمدہ بہاؤ کی راہ ہموار کی جائے: <ul style="list-style-type: none"> • ایسے پروٹوکولز، ریفریل کے نظام اور طریقے وضع کیے جائیں جو انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے درمیان معلومات کے بروقت اور عمدہ بہاؤ کو فروغ دیں۔ | <p>10.4</p> <p>شعبہ انصاف کے اداروں کے درمیان موثر اور باقاعدگی سے ابلاغ</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ معلومات کے تبادلے میں پردہ داری اور رازداری کے تقاضوں کا پورا خیال رکھا جائے۔ • جہاں کہیں ممکن ہو معلومات کے افشاء کے لیے متاثرہ مقابلہ کرنے والوں کو معلومات دے کر ان کی رضامندی حاصل کی جائے۔ | <p>10.5</p> <p>شعبہ انصاف کے اداروں کا دیگر اداروں کے ساتھ ابلاغ</p> |

بنیادی سہولیات 11: شعبہ انصاف کے اداروں کے درمیان رابطہ کاری

شعبہ انصاف کے ہر ادارے کے مختلف فرانس اور انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے مختلف افراد کی مختلف ذمہ داریوں کے پیش نظر، جو ابی اقدام کا ایک باہم مربوط نظام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہے کہ نظام انصاف اور پولیس کی بنیادی سہولیات معیاری اور موثر طریقے سے فراہم کی جائیں اور ان کی بدولت متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کو بہترین نتائج حاصل ہوں۔ رابطہ کاری میں شعبہ انصاف کے ہر ادارے کے لیے شفاف معیارات اور اس سے وابستہ توقعات طے کر دی جاتی ہیں اور یہ شعبہ انصاف کے مختلف اداروں اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے والوں کے درمیان بہتر ابلاغ اور روابط میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کے نقطہ نظر سے بنیادی سہولیات کی رابطہ کاری کا مطلب یہ ہے کہ انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے تمام افراد ان کے حقوق اور ان کے حالات کو پوری طرح سمجھیں گے اور اس کے مطابق اعلیٰ معیار کے جو ابی اقدامات کریں گے۔

انصاف کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے اور افراد کثیر شعبہ جاتی رابطہ کاری کے نظام کا ایک اہم حصہ ہیں جن پر 'رابطہ کاری اور نظم و نسق' کے ماڈیول 5 میں بات کی گئی ہے۔

| مرکزی عناصر | رہنما اصول |
|--|---|
| 11.1 شعبہ انصاف کے اداروں کے درمیان رابطہ کاری | <ul style="list-style-type: none"> • یقینی بنائیں کہ نظام انصاف کے باہم مربوط اور رابطہ کاری پر مبنی جو ابی اقدامات میں درج ذیل باتیں شامل ہوں: <ul style="list-style-type: none"> • متعلقہ فریقوں کا وسیع کردار۔ • مختلف متعلقہ اداروں میں خواتین پر تشدد کے حوالے سے مشترکہ فلسفے پر مبنی فریم ورک۔ • تمام متعلقہ اداروں کا احتساب: <ul style="list-style-type: none"> - واضح اہداف اور کارکردگی کے اشاریے۔ - جاری بنیاد پر نگرانی اور اثرات کا تجزیہ۔ • پردہ داری اور رازداری کے قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے معلومات کے تبادلے کے طریقے۔ • یقینی بنائیں کہ رابطہ کاری کا مقصد متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے لیے بہترین نتائج حاصل کرنا ہو۔ • درج ذیل کے حوالے سے موافق اور باہم مربوط سوچ اپنائی جائے: <ul style="list-style-type: none"> • کیس مینجمنٹ۔ • خطرات کا تجزیہ۔ • سلامتی کی منصوبہ بندی۔ |

معاون تحقیقاتی، اشاعتی مواد و حوالہ جات

- جو یہاں سے دستیاب ہے: https://www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/15-02565_Ebook_new.pdf
- یو این ویمن، خواتین پر تشدد کے قومی عملی منصوبوں پر رہنما کتابچہ (Handbook for National Action Plans on Violence against Women) جو یہاں سے دستیاب ہے: www.un.org/womenwatch/daw/handbook-for-nap-on-vaw.pdf
- یو این ویمن، خواتین پر تشدد پر قانونی سازی کے لیے رہنما کتابچہ (Handbook for Legislation on Violence against Women) جو یہاں سے دستیاب ہے: www.un.org/womenwatch/daw/vaw/handbook/handbook%20for%20legislation%20on%20violence%20against%20women.pdf
- یو این ویمن، خواتین پر تشدد کے خاتمہ کے لیے ورچوئل نالج سنٹر میں موجود مختلف ماڈیولز اور معلومات۔ جو یہاں سے دستیاب ہیں: www.endvawnow.org
- کوڑیک، ایس۔ Eliminating judicial stereotyping: Equal access to justice for women in gender-based violence cases جو یہاں سے دستیاب ہے: www.ohchr.org/EN/ISSUES/Women/WRGS/Pages/Documentation.aspx
- یو این او ڈی سی، خواتین پر تشدد کے جرائم کی روک تھام اور فوجداری انصاف کے جوابی اقدام کا استحکام (Strengthening Crime Prevention and Criminal Justice Response to Violence against Women) جو یہاں سے دستیاب ہے: www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/Handbook_and_Training_Curriculum_on_Effective_Police_Responses_to_Violence_against_Women.pdf
- یو این او ڈی سی، خواتین پر تشدد کے سلسلے میں پولیس کے موثر جوابی اقدام پر رہنما کتابچہ اور تربیتی نصاب (Handbook and Training Curriculum on Effective Police Responses to Violence against Women) جو یہاں سے دستیاب ہے: www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/hb_eff_police_responses.pdf
- یو این او ڈی سی اور یونیسیف، جرائم سے متاثرہ بچوں اور گواہان سے متعلق امور میں انصاف پر پیشہ ورانہ ماہرین اور پالیسی سازوں کے لیے رہنما کتابچہ (Handbook for Professionals and Policymakers on Justice in matters involving child victims and witnesses of crime) جو یہاں سے دستیاب ہے: www.unodc.org/documents/justice-and-prison-reform/hb_justice_in_matters_professionals.pdf
- یو این او ڈی سی، خواتین اور لڑکیوں پر تشدد پر استغاثہ کے موثر جوابی اقدامات پر رہنما کتابچہ (Handbook on effective prosecution responses to violence against women and girls)

1 روک تھام سے متعلق بنیادی سہولیات جراثیم کی روک تھام کی ان ماڈل حکمت عملیوں پر مبنی ہیں جن پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اتفاق کیا گیا: 'جراثیم کی روک تھام اور فوجداری انصاف کے شعبے میں خواتین پر تشدد کے خاتمہ کی اپ ڈیٹ شدہ ماڈل حکمت عملیاں اور عملی اقدامات' (Updated Model Strategies and Practical Measures on the Elimination of Violence against Women in the Field of Crime Prevention and Criminal Justice (Prevention of Crime) کنامک اینڈ سوشل کونسل کی قرارداد 2002/13، ضمیمہ۔

2 متاثرہ بچیوں سے متعلق بنیادی سہولیات اور رہنما اصول بین الاقوامی معیارات اور اقدار پر مبنی ہیں جن میں اقوام متحدہ کنامک اینڈ سوشل کونسل کی جانب سے 'متاثرہ بچوں اور جرم کے گواہان سے متعلق امور میں انصاف پر رہنما اصول' (Guidelines on Justice in Matters Involving Child Victims and Witnesses of Crime) (ای سی او ایس او سی کی قرارداد 2005/20) میں اتفاق کیا گیا۔

3 'متاثرہ خواتین'، وہ اثرات ہیں جو کسی مجرمانہ فعل کے براہ راست نتیجے کے طور پر نہیں بلکہ متاثرہ کے لیے اداروں اور افراد کے غیر موزوں جوابی اقدام کی وجہ سے مرتب ہوتے ہیں۔

4 عالمی ادارہ صحت نے جنسی تشدد کے متاثرین کے لیے طبی و قانونی نگہداشت کے رہنما اصول وضع کیے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او (2004) 'جنسی تشدد کے متاثرین کے لیے طبی و قانونی نگہداشت کے رہنما اصول' (Guidelines for medico-legal care for victims of sexual violence) (جینیوا)۔ طبی و قانونی شواہد پر بہت زیادہ انحصار سے گریز کیا جائے کیونکہ شوہر کے ہاتھوں تشدد اور جنسی تشدد سے متعلق تمام مقدمات میں نتیجہ خیز معلومات حاصل نہیں ہوتیں۔ ان میں اطلاع دینے میں تاخیر، متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین کے نہانے دھونے سے شواہد پر سمجھوتہ، یا تشدد کی نوعیت مثلاً شوہر کے ہاتھوں نفسیاتی تشدد کے فارنسک شواہد حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

5 خواتین پر تشدد کے مسائل کے ازالے کے لیے انصاف کے مصالحت یا بحالی پر مبنی طریقوں کا استعمال کئی وجوہ کی بنا پر پیچیدہ ہے لیکن بڑی حد تک اس لیے کہ متاثرہ مقابلہ کرنے والی خواتین اور مجرم کے درمیان تعلق غیر مساوی طاقت و اختیار کا حامل ہوتا ہے اور ایسی صورتوں میں یہ مزید ارتکاب اور استحصال کا باعث بنتا ہے۔ اگرچہ اس کا روائی کے حوالے سے رہنما اصول مہیا کیے گئے ہیں لیکن ان کے استعمال کا بخور جائزہ لینا ضروری ہے جس میں شوہر کے ہاتھوں تشدد کے محرکین، طاقت اور اختیار کے مسائل اور سلامتی سے متعلق خدشات کو پیش نظر رکھا جائے۔

6 غالب جارح کے تجزیہ سے مراد اس فریق کے تعین کے لیے کیا جانے والا تجزیہ ہے جو سب سے نمایاں یا اصل جارح ہے۔ گھریلو تشدد میں اکثر متاثرہ پر کنٹرول اور اختیار کے حصول کے لیے بدسلوکی کرنے والا کنٹرول کرنے اور ڈر اور ڈھمکاؤ کے جھکنڈے آزماتا ہے جن میں جسمانی تشدد شامل ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔ گھریلو تشدد کی متاثرہ خواتین کو بدسلوکی کرنے کے طرز عمل کے بارے میں معمولی اشاروں کا پتہ ہونا چاہیے اور اس بناء پر انہیں رد عمل دکھانا چاہیے تاکہ گھریلو تشدد کی بعض صورتوں میں غالب جارح کسی خاص واقعہ میں تشدد کا استعمال کرنے والا پہلا فریق نہ بنے۔ تشدد کے ان اشاروں کی جانچ پرکھ میں اصل مشکل یہ ہے کہ اکثر یہ جسمانی تشدد کی سطح کو نہیں پہنچ پاتے۔

7 عالمی مشاورتی اجلاس میں دوبارہ جرم کی روک تھام اور متاثرہ کی سلامتی کی ترجیحی حیثیت سے متعلق بحالی پروگراموں، اقدامات کی تشکیل میں زیر غور لائی جانے والی خصوصیات پر بحث کی گئی۔ اتفاق رائے یہ تھا کہ بنیادی سہولیات میں اتنی تفصیل نہیں نہ جائیں بلکہ یو این وی این کی جانب سے 'اقوام متحدہ کی روک تھام اور فوجداری انصاف پر رہنما اقدامات پر عملی منصوبوں اور یو این او ڈی سی کی جانب سے Blueprint for Action: An Implementation Plan for Criminal Justice Systems to Prevent and Respond to Violence against Women and Girls میں فراہم کی گئی رہنمائی سے استفادہ کیا جائے۔ ان پروگراموں کی خصوصیات یہ ہیں: مناسب فنڈز کی فراہمی، بروقت نگرانی اور فوری نفاذ یعنی بنانے کے لیے تربیت یافتہ عملہ، ایسی کسی تنظیم سے ایگریڈیشن (Accreditation) جو متاثرہ کی جوابی رائے کی حمایت کرے کہ آیا تشدد کا سلسلہ جاری ہے، محض سادہ یا غصے کو قابو میں رکھنے کے انفرادی تصور کے برعکس خواتین پر تشدد کے تجزیہ میں صنفی ڈھانچہ جاتی تجزیہ کے تحت کام کرنے کا عزم، اور کسی تعلق یا مصالحت کی کارروائی میں نہ پڑنے کا عزم۔

8 حقائق اقدامات کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ ہنگامی بنیاد پر، فوری یا طویل مدتی ہوں۔ ہنگامی اقدامات سے مراد ایسے اقدامات ہیں جو یکطرفہ طور پر مجرم کے نوٹس میں لائے بغیر کیے جاسکتے ہیں جن میں مکمل شواہد جمع کرنا ضروری نہیں اور جن کا فیصلہ امکانات کے توازن کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ ایمر جنسی اقدامات بالعموم قلیل مدتی حقائق اقدامات ہوتے ہیں جبکہ فوری حقائق اقدامات عام طور پر طویل دورانیہ کے لیے ہوتے ہیں۔ طویل مدتی حقائق اقدامات میں عام طور پر مکمل سماعت کی ضرورت پڑتی ہے جس میں مجرم کو بھی اپنا موقف پیش کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

9 اقوام متحدہ، فوجداری نظام انصاف میں قانونی امداد تک رسائی کے اصول اور رہنما اصول (Principles and Guidelines on Access to Legal Aid in Criminal Justice Systems) (جنرل اسمبلی کی قرارداد 67/187، ضمیمہ): 'جراثیم کی روک تھام اور فوجداری انصاف کے شعبے میں خواتین پر تشدد کے خاتمہ کی اپ ڈیٹ شدہ ماڈل حکمت عملیاں اور عملی اقدامات' (Updated Model Strategies and Practical Measures on the Elimination of Violence against Women in the Field of Crime Prevention and Criminal Justice) اور جراثیم اور اختیار کے غلط استعمال کے متاثرین کے لیے انصاف کے بنیادی اصولوں پر اقوام متحدہ کا اعلامیہ (United Nations Declaration of Basic Principles of Justice for Victims of Crime and Abuse of Power) (جنرل اسمبلی کی قرارداد 40/34، ضمیمہ)۔ ان کے علاوہ بین الاقوامی معیارات، متاثرہ بچوں اور جرم کے گواہان سے متعلق امور میں انصاف پر اقوام متحدہ کے رہنما اصول متاثرہ نوجوان بچیوں کے معاملے میں خاص طور پر اہمیت کے حامل ہیں (ای سی او ایس او سی کی قرارداد 2008/20)۔

